

زهرة الصلاة من شجرة الائمة الهداة

ازا فادات

اعلى حضرت مجد و امام احمد رضا بريلوى



ALAHAZRAT NETWORK

اعلى حضرت نيٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

یہ رسالہ نافع عجیب ہے جو ہر دامنِ دینیہ و دنیوی کے لئے ہے۔
والہ و ہدیہ ہو سکے جو ہی پسند آئے سن و سترن کے ہر جن
یعنی

و صابہ حنفیہ پھر نوٹ نقیبین غیب انکو میں دھیت الفلین و دھانقانی الدین جمع البحرین
مرج الفریقین عالم القبلین و سبلنا فی الدارین عوشت الہا عوشتہم ہی اللہ تعالیٰ اعلم

اور
ارشدات عالیہ اعلم حضرت عظیم البرکۃ جلیل القدرۃ مجدد الملتہ قہدہ سر سبزہ العزیزہ خدیجۃ
سنے



18

منزل بہ درود شریف سے بہ

زہد الصلوات من شجرۃ الائمة المہدۃ

بہتہام

جناب لنا مولوی حاجی محمد حسین رضا خاں صاحب قادری نوری خلف الصدق حضرت
مولانا مولوی حاجی حسن رضا خاں صاحب متخلص بہ حسن رحمۃ اللہ علیہ
حسنی پریس بریلی محمدا سوادا گران میں چھپکر شائع ہوا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

درو و شریف مشعر شجرہ طیبہ در یہ بکاتیہ نشور مصنفہ حضور پر نور
اعلیٰ حضرت قبلہ نور اللہ قبرہ نور حبیبہ شفیع یوم النشور

ان حضرت عظیم الکرم رفیع الدرجه مولانا مولوی حاجی شاہ آیل حسن میاں صاحب
زیدت برکاتہم مارہروی

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
رَفِيعِ الْمَكَانِ + أَمْرُ تَصْطَفَى عَلَى الشَّانِ + الَّذِي رُجِّلَ مِنْ
أَمَّتِهِ خَيْرٌ مِنْ رِجَالٍ مِنَ السَّالِفِينَ + وَحُسَيْنٌ مِنْ زُجَرِهِ
أَحْسَنُ مِنْ كَذَاوِلِ أَحْسَنَاءِ السَّالِفِينَ + السَّيِّدِ السَّجَّادِ
زَيْنِ الْعَابِدِينَ + بَاقِرِ عُلُومِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ +
سَاقِي الْعُكُوشِ + مَالِكِ تَسْنِيمٍ وَجَعْفَرِ + الَّذِي يُطَلَّبُ
مُوسَى الْكَلِيمِ رِضَا رَبِّهِ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ + وَيَذْهَبُ إِبْرَاهِيمُ
الْحَلِيلُ يُطَلَّبُ مَعْرُوفٌ جُودِهِ إِلَيْهِ السَّرِي السَّادِي
بِزَادَةِ ذَرَاتٍ لَوْ أَنَّ الذَّيْبَ جَنِينٌ مِنْ جُودِهِ
بِزَادَةِ جُودِ الْعَدْوَانِ + أَصْلُ مُرَادٍ مِنْ عَالَمِ

أَسَدٌ مِّنْ أَسَدِ اللَّهِ شَيْبَانِي : أَحَدِ الْمَاجِدِ
 عَبْدُ الْوَاحِدِ أَخُو الْأَحْزَانِ فِي عَشْفِهِ : أَبُو الْفَرَحِ
 مِّنْ لُّطْفِهِ وَرَفِيقِهِ : أَلَا يَتَمَنَّانُ حَسَنٌ وَهُوَ أَبُو الْحَسَنِ
 أَدْمِنَهُ نَشَأَ وَبِهِ ظَهَرَ : وَالْمُؤْمِنُ سَعِيدٌ وَهُوَ أَبُو سَعِيدٍ
 إِذْ هُوَ الَّذِي تَبَى وَهَذَا أَهْلُ قَبْرِ : وَأَفْرَأُ الْيَدَى قَادِرُ الْيَدَيْنِ
 عَبْدُ الْقَادِرِ غَوِثُ الثَّقَلَيْنِ : عَبْدُ الرَّزَّاقِ
 قَاسِمُ الْأَرْزَاقِ : أَبُو صَالِحِ الْمُؤْمِنِينَ : نَصْرُ الْإِسْلَامِ فِي الدِّينِ
 عَلِيُّ الْمُرْتَقِي وَالْمَدَارِجُ : مُوسَى طُورِ الْمَعَارِجِ : حَسَنُ
 الْخَلْقِ : أَحْمَدُ الْخَلْقِ : بَهَاءُ الدِّينِ الْكَرِيمِ سَنَاءُ نِعَمِهِ
 أَبْرَاهِيمُ الْإِسْحَاقِيُّ الْقَارِي : نِظَامُ دِينِ الْبَارِي :
 الْعَرَبُ وَالْفَرَسُ وَالْهِنْدُ كُلُّهُمْ لَهُ سَائِلٌ وَكَانَ وَجْهَكَ رِي :
 ضِيَاءُ الْأَنْبِيَاءِ بِجَمَالِ الْأَوْلِيَاءِ : مُحَمَّدُ الذَّاتِ :
 أَحْمَدُ الصِّفَاتِ : فَضْلُ اللَّهِ وَبَرَكَتُهُ اللَّهُ وَ عَلَى
 آلِ مُحَمَّدٍ نَالِ الْعَظِيمِ : الْغَارِقِينَ نَصْرَ الشَّيْخِ الْمُطَهَّرِ
 وَرَمَزُهُ : الضِّيَاءُ خَيْرُ الْمُتَحَلِّينَ شِدَّةُ الْجِهَادِ الْأَكْبَرِ
 حَمْدُهُ : هَمُّ آلِ أَحْمَدِ الْعَظِيمِ الْكَرِيمِ : آلُ الرَّسُولِ
 الرُّوْفِ الرَّحِيمِ : اللَّهُمَّ عَلَى أَصْحَابِهِ الْعِظَامِ : وَمَشَائِخِ
 الْكِرَامِ : وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ : مَا زَهَرَ
 أَقْدَارُ الْيَقِينِ : فِي مَوْجَةِ صُدُورِ الْعَارِفِينَ : آمِينَ
 آمِينَ : يَا رَحْمَةَ الرَّحِيمِينَ : اللَّهُمَّ وَمَا زَهَرَ

١
 ٢
 ٣
 ٤
 ٥
 ٦
 ٧
 ٨
 ٩
 ١٠
 ١١
 ١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ جمال اہل ولایت
شاہ بھکاری کا بن سخاوت

شاہ محمد عین عنایت
تاضی شیع ضیائے ملت

آئمہ ہائے ماہ رسالت
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ با والدین معظم
موسیٰ پاک و علی معظم

سید ابراہیم مکرّم
احمد جیلان شاہ حسن ہم

ہم برکات بنی اکرم
صلی اللہ علیہ وسلم

سید ابو صالح شہ والا
غوث الاعظم ازہمہ بالا

شاہ محی الدین معلّے
عبد الرزاق احسن الاالا

ابن رسول اللہ تعالیٰ
صلی اللہ علیہ وسلم

بواحسن ہمگارا قاست
عبد الواحد قانی وحدت

شاہ مبارک اصل سعادت
بوالفسر حطر سوسی نسبت

نوابان شاہ نبوت
صلی اللہ علیہ وسلم

شاہ جنید و سری سقطی
کاظمہ وجعفر باقر معظی

شبلی شافع بندہ مخطی
شہ معروف در ضائے منطی

رحمتہ و حرمتہ کسری نعتی

شہداء شہید ال شاہد و احقر
سید عالم شہید

غائب ساجد ابن امام
حیدر صفدر شیر شاہ

بد و مکمل و ختم
صلی اللہ علیہ وسلم

ترکیب صلوٰۃ الاسرار شریف و محرو بہ دو گانہ غوثیہ

بعد نماز مغرب دو رکعت نماز نفل بہ نیت صلاۃ الاسرار برائے تقرب
الی اللہ تعالیٰ و ہدیہ روح پر فتوح سیدنا عوث اعظم رضی اللہ
تعالیٰ عنہ پڑھی جائیں اور گیارہ گیارہ بار بعد الحمد شریف ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پڑھی جائے بعد سلام حمد و ثناء الہی کرے اور
بہتر ہے کہ یوں کرے اَللّٰهُمَّ اَلْحَمْدُ اَدَامَا مَعَ دَوَامِكَ وَ اَمَّا اَمَّا اَلْحَمْدُ
حَمْدًا خَالِدًا مَعَ خُلُودِكَ وَ اَمَّا اَلْحَمْدُ حَمْدًا مُنْتَهًی دُونَ
مَشِیَّتِكَ وَ اَمَّا اَلْحَمْدُ حَمْدًا اَدَامًا یُرِیْدُ قَائِلُکَ اِلَّا رِضَاکَ وَ اَمَّا
اَلْحَمْدُ حَمْدًا اَعِنْدَ کُلِّ طَرَفَةٍ عَیْنٍ وَ تَنْفُسٍ کُلِّ نَفْسٍ
یا احمد شریف و آیۃ الکرسی بہ نیت ثناء یا قاضی تین بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کافی ہے۔

پھر درود و سلام حضور سید الانام علیہ افضل الصلاۃ والسلام کی روح پاک
کی نذر کرے۔ اور درود غوثیہ ہونا مناسب ہے اور فقیر اسے یوں پڑھتا
ہے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَعْدِنِ الْجُودِ وَ الْکَرَمِ
وَ اٰلِہِ الْکَرَامِ وَ اٰبْنِہِ الْکَرَمِ مُحَمَّدٍ اَحْمَدٌ اَحْمَدٌ وَ اَبْنِہِ الْکَرَمِ وَ اَبْنِہِ الْکَرَمِ

دستانہ پیر کیا۔ دیر یا رسول اللہ یا نبی اللہ اجنبی و امدادی
 فی قضاء حاجتی یا قاضی الحاجات یا پھر نیاز و قدم جانب بغداد
 مقدس ادب اور خشوع و خضوع کے ساتھ چلے اس طرح کہ گویا بغداد
 مقدس میں حاضر ہے اور روضۃ النور کے سلسلے میں موجود ہے اور سیدنا
 غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کر رہا ہے
 کہ حضور مزار پر انوار میں مستقبل قبلہ تشریف فرما ہیں اور نظر کرم سے اُس کے
 حال و زار کو ملاحظہ فرماتے اور عین عنایت سے اسے محتاج سمجھ کر اپنی طرف
 بلاتے اور قدم رکھنے کی اجازت فرماتے ہیں ہر قدم پر یا غوث الثقلین
 یا کسیر الطوائف یا غنی و امدادی فی قضاء حاجتی یا
 قاضی الحاجات کا کہنا جائے پھر اپنے مقصد کے لیے توسل حضور
 سید المرسلین صلوات اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آلہ و صحبہ و ابنہ و حزبہ جمیعین
 و توسل حضور سیدنا غوث اعظم معظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کماح و زاری
 کے ساتھ دعا کرے آداب دعا ملحوظ رکھے جن کا نہایت خلاصہ جوابہ البیان
 شریف میں حضرت والد ماجد قدس سرہ الغریز نے تحریر فرمایا ہے چلے
 تین بار یا ارحم الراحمین یا بدیع السموات و الارض یا
 ذا الجلال و الاکرام کہے اور امین پر ختم کرے اور پھر درود
 شریف پڑھ کر الحمد للہ رب العالمین کہے کہ ابتدا و انتہا درود شریف پر
 ہو دعا کو درود شریف پڑ کی طرح ہے اور درود شریف یقیناً مقبول ہے
 اور دعا کی دونوں طرفیں جب قبول فرمائیں تو کریم کی شان عالی اس سے
 عالی ہے کہ طرفین کو قبول فرمائے اور اُس کے وسط کو چھوڑ دے۔

صلوات کن فیکون

کہ منقول از حضرت چشت رحمہ اللہ تعالیٰ علیہم است برائے دفع مہمات
و دشواریا و شرت حصول مدعا اثر عظیم دارد۔
در شب چار شنبہ و شب پنجشنبہ و شب جمعہ بخواند ترکیبش اینکہ وضو کند و
بجلوت رود۔ و بخشور قلب و خلوص نیت دو رکعت نماز بخواند در اول
رکعت سورہ فاتحہ یکبار سورہ اخلاص صد بار و در رکعت دوم سورہ فاتحہ صد بار و اخلاص
یکبار و بعد سلام این عبارت صد بار آسمان کنندہ دشواریا و اے روشن کنندہ تاریکیها
پسترازاں استغفار صد بار بعد ازال درود شریف صد بار بخواند
تا دو شب و شب سوئی بعد ایس دو رکعت کلاہ یا عمامہ پنجہ بر سر دا
باشد از سر بر آورده آستین خود بگردن اندازد و متضرع و زاری
بحضرت باری بجاہ بار التجاے تصاے حاجت نماید انشاء اللہ العزیز
زود بدرجہ اجابت برسد۔

سر ای کرم کار غوثیت رضی اللہ تعالیٰ عنہ از حجبہ مبارکہ
منظومہ و مشرحہ حضرت قدس سرہ العزیز

از بیاض کرم ذی الکریم سید محمود جان صبا قادری نوری زید مجدہم
بسم اللہ الرحمن الرحیم
نجلہ و صلی علی رسولہ المکرم

بعد ازال سن طالب تعریف عوث
ذکر شدہ ہے نذر شدہ کہ جان لا

حمد عن لغت بنی توصیف عوث
عوث اغنیہم کے فدائی کان لا

نہ اسعافہ اندازی من کل ذنب والوہ ابہ ۱۲ نہ
مجاہد

حنیفہ اقدس کریمین نور ہے	ہجۃ الاسرار میں مذکور ہے
ترتیب و ترتیب وار اس کا کھول	گوہر مشور کو لڑیلوں میں لوں
وہ مبارک نثر ہے نثر و نثار	یہ نثر یا نظم ہو شعرے شعار

اخبرنا قاضی القضاۃ شمس الدین ابو عبد اللہ محمد بن الامام
 عماد الدین ابی اسحق ابراہیم بن عبد الواحد المقدسی قال
 اخبرنا شیخنا الامام العالم الربانی موفق الدین ابو محمد
 عبد اللہ بن احمد بن محمد بن قدامۃ المقدسی قال کان
 شیخنا شیخ الاسلام محی الدین ابو محمد عبد القادر الجیلانی
 نحیف البدن۔

وہ اکبر اجسم نازک خوشنما	وہ بخافت میں تراکت کی ادا
جس پر واریں خلدیں اپنی بھین	یاسمین نیریں سمن گل نستر

رَبْعُ الْقَامَةِ عَرِيضُ الصَّدْرِ

قد میاں سر و باغ مصطفیٰ	سینہ چوڑا صحن بارغ اصطفیٰ
کیوں نہو سینہ کشادہ دلکش	حاشیہ ہے شرح صدر شاہ کا

عَرِيضُ الْحَيَّةِ طَوِيلُهَا

ہو عریض آن کی محاسن اور طویل	ہیں جزیل مان کے محاسن اور جلیل
عرض و طول ریش - وافر باوقار	طول عرض ساکماں کے ذمہ دار

أَسْمَرُ اللَّوْنِ

اَسْمُ اللّٰوْنِ اَنْ كِي رَنگت گندنی
گندمی رَنگت سہانی و لکشا

خوبی حسن و ملاحست بھری
وہ سُنہر پھول باغ نور کفا

مَقْرُونِ الْحَاجِبَيْنِ

ابوے پوستہ کی دلکش بہار
دونوں مادہ عید کی یکجا ہے دید
شاد شاداں جانِ دل قرباں کرو
شام تک عیدِ مہر ہے تمام

سو ملاں عید ہوں جس پر نثار
لو مبارک قادیو عید عید
جان کہتہ دیکھ جان تازہ لو
یہ مہر جاوید ہے عیدِ مدام

اَدْعِ الْعَيْنَيْنِ

ادعِ العینین ہر وصف میں
کیا بڑا ہی اُن بڑی آنکھوں کی ہو
کیا بڑی اشد اکبر آنکھ ہے
وہ خدا میں بندہ پرور آنکھ واہ
قدرتی بے مسر آنکھیں سرگس

یعنی آنکھیں بینائی اور سر میں
جو عیاں دیکھیں رسول اشد کو
دید اکبر سے بکبر آنکھ ہے
مصطفیٰ میں فیض گستر آنکھ واہ
باغِ مازن البصر سے خوشہ چین

ذَا صَوْتٍ جَهْوَرِيٍّ

جہوَرِی الصَّوْتِ خوش اندازہ ہر

وہ بلند آواز بلند آوازہ ہے

وَمَمْتٌ بَحِيٌّ وَقَدْ رَعِيَتْ وَسَلْمٌ رَوِيٌّ

ہر عجب روشن روشن رہبر رفیع

علم والا کامل و پاک دوست

سورہ و دیں سو نیت سو سلام
سے پاک ہو و دوا کا نزول
تا ابد ہر آن ہر لحظہ دوا م

بعد جد اس جو د پر صبح و شام
اس سلا بانور پر بعد رسول
بے حد بے انتہا بے حد مدام

دعا

قادر یوں پر تری رحمت رہے
اُن سے جو کچھ کام ہو رافت سے ہو
بعد مردن خل عزت میں چلیں
یہ پکارے جائیں اُن کے نام سے
یَوْمَ نَدْعُوکَ لَا تَاسِفُ عَلَیْکَ اِلٰہَ مَآءِمْ
سب انہیں ہیں پائیں رضوان اور رضا
ان میں اُنہیں عیش خلدان میں کریں
روز مردن اُن کی خاک راہ ہو
سید والا حسب صالح جوان
میں بھی ہوں محمود تن مسعود جان

یا الٰہی اُس سراپا کے لیے
تیری رافت خط ہر آفت سے ہو
زندگی بجز نانو نعمت میں چلیں
جب گروہوں کی پکار اُس جا پڑے
ان کی دعوت میں ہو شامل اُن کا نام
یہ رضا اور اس کے اجاب اقربا
ان میں ہوں ان میں ہیں ان میں میں
جیتے جی بندہ غلام شاہ ہو
وہ مجھ کو نظم کے محو جان
وہ بھی ہوں مسعود تن محمود جان

یا اِلٰہَ الْحَیِّ اَحِبِّ قَوِّیِّ اَحِبِّ
اَسْتَجِبْ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَسْتَجِبْ

نصائح عورتیں

موعظہ قادریہ

۱۳

۱۴

۱۵

نمک و نصیحتیں رسول اکرم
(۱) اسے پسر سچائی اور پاکیزگی لازم
رکھ کر اگر یہ باتوں کو کوئی بشر اللہ عزوجل
سے قرب حاصل نہیں کر سکتا جو اپنے بوجہ
سے صبر و خلوص کا معاملہ رکھتا
ہے ہر وقت اس واسطے کنارہ کش
رہتا ہے۔

(۲) اسے پردوں کی صحبت اجنبی
بگانی میں ڈالے گی۔

(۳) کتاب اللہ و سنت رسول اللہ
علیہ السلام کے سایہ
میں چلنے کا پلے گا۔

(۴) چار چیزیں تمہارے دین جانے
کا سبب ہیں (۱) یہ کہ جو جائزہ نہ لے
میں نہیں کرتے (۲) یہ کہ جو نہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم
(۱) يَا عَذْرَاءُ عَلِيَّتِ بِالْصَّدَقِ
وَالْصَّفَا فَلَا هَامَ لَمْ يَتَقَرَّبْ
بَشَرًا إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ
عَامِلٌ مَوْلَا بِالْصَّدَقِ وَالْصَّفَا
اسْتَوْخَشَ مَنْ سِوَا فِي الْمَاءِ
وَالصَّبَاحِ -

(۲) يَا عَذْرَاءُ صَبْرُكَ لَا يَشْرَارُ
تَوَقُّعَكَ فِي سُورَةِ الظَّنِّ بِالْأَخِيَارِ
(۳) اِمْسِ تَحْتَ ظِلِّ
كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسُنَّةِ
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ
وَقَدَّ أَفْلَحَتْ -

(۴) ذَهَابُ دِينِكُمْ
بِثَلَاثٍ أَوَّلُهُنَّ
وَأَوَّلُهُنَّ

خانہ روحانی برکتیں

بجائے کوئی

قالب و سنت پر عمل کرنا

چار چیزیں

سَمِعُوا قُلُوبُهُمْ يُرَاقِبُهُمْ ۚ لَئِنْ لَمْ يَنْتَهِوا عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ لَعُنَوا لَعْنَةً كَلِمَتِهِمْ يَوْمَئِذٍ ۚ أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّهُمْ يُحْشَرُونَ
 فَتَعْبَهُونَ جَهْلًا الرَّابِعُ إِنَّكُمْ مَتَّبِعُونَ لِلنَّاسِ مِمَّنْ تَعْلَمُونَ مَلَا

اُس پر عمل کرتے ہو (۳) یہ جو نہیں جانتے اُسے نہیں سیکھتے جو جانوں کی پیروی کرنے لگتے ہو (۴) یہ کہ تم لوگوں کو اُس کے سیکھنے سے روکتے ہو جسے وہ نہیں جانتے۔

(۵) إِنْ كَانَ لِي فِي الْيَمِينَةِ شَيْءٌ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا جُنَّةَ أَتَقَالِكُمْ مِنْ أَوْلِيكُمْ إِلَىٰ أَخِيرِكُمْ۔

(۵) اگر روز قیامت اللہ کے یہاں مجھے کوئی منصب عطا ہوا تو تم مجھے بوجہ ضرور ضرور اٹھالو گے۔

(۶) اصْبَحُوا الْعُلَمَاءَ الْمُتَّقِينَ فَإِنْ صَحَبْتُمْ بِهِمْ بَرَكَةٌ عَلَيْكُمْ وَلَا تَصْبَحُوا الْعُلَمَاءَ الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ بَعْلَهُمْ فَإِنْ صَحَبْتُمْ بِهِمْ سُوءٌ عَلَيْكُمْ۔

(۶) پرہیزگار علماء کی صحبت اختیار کرو کہ اُن کی صحبت تمہارے لیے برکت ہو اور اُن علماء کی صحبت میں نہ بیٹھو جو اپنے علم پر عاقل نہیں کہ اُن کی صحبت تمہارے لیے نخرست ہے۔

(۷) هَذِهِ الدُّنْيَا جَرَاءٌ وَأَمَانٌكَ سَفِينَتُهَا وَلِهَا أَقَالُ لَهَا الْيَمِينُ رَحْمَةُ اللَّهِ عَلَيْهِ يَا بَنِي الدُّنْيَا جَرَاءٌ وَلَا إِيْمَانُ سَفِينَتُهَا وَالْمَلَأَ الطَّغَاةُ وَالسَّاجِلُ الْآخِرَةُ۔

(۷) یہ دنیا سمندر ہے اور تیرا ایمان کشتی اسی لیے ایمان حکیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ہے میرے بچے دنیا دریا ہے اور ایمان سفینہ ہے اور طغانات ملاح ہیں اور آخرت ساحل ہے۔

(۸) يَا عَلَامُ الْعَمَلِ بِالْقُرْآنِ يُؤْتِيكَ عَلَىٰ صُنْدُوقِهِ وَنَا حَمَلُ

(۸) اے لوگو کے دِل پر عمل اس کے دِل فرماتے دِل کے کی معرفت کرنا

خود عزت و احترام کی بات نہیں کرنا بلکہ اٹھائیں گے۔

متقی علماء کی صحبت باعث برکت ہے نا اہل کی صحبت باعث نخرست ہے۔

دنیا سمندر ہے ایمان کشتی اور ایمان سفینہ ہے اور طغانات ملاح ہیں اور آخرت ساحل ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۹) اے جنت کے طالب جنت کی خریداری اور اُس میں مکان کی تعمیر آج ہر کل نہیں اور اُس میں نہیں کھوڑنا اور نہ ہی پانی رھاں کرنا آج ہے کل نہیں۔

(۱۰) اے پسر روزہ رکھو اور جب افطار کرے تو اپنی افطار کی اس سے کچھ فقر کو دے اور تنہا نہ کھا کہ جس نے خود ہی کھایا اور دوسرے کو نہ کھلایا اُس پر محتاجی و گدازی کا اندیشہ ہے۔

(۱۱) اے قوم قرآن کی خبر فراہمی اُس پر عمل میں ہے نہ کہ اُس میں جھگڑا کرتے سے اعتقاد دی باتیں تھوری ہیں اور اعمال کثیر۔ قرآن پر ایمان لازم ہے اُس کی دل سے تصدیق کرو اور جو ارجح سے عمل ان باتوں سے شغل رکھو جو تمہیں نافع ہوں اور ناقص کہیں عقلوں کی جانب التفات نہ کرو۔

(۱۲) غیبت سے پرہیز کر دو

۹ (۱) يَا مَنْ يَرِيدُ الْجَنَّةَ
شَرَاءً هَا وَجَارَهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا
وَأَكْرَاءً أَتَاهَا وَاجْرَاءُ الْمَاءِ
فِيهَا الْيَوْمَ لَا غَدًا -

(۱۰) يَا غُلَامُ صُمِّ إِذَا أَفْطَرْتَ
وَأَسِ الْفَقْرَاءَ بَيْتِي مِنْ
إِطْعَامِكَ وَلَا تَأْكُلْ وَحْدَكَ
فَإِنَّ مَنْ أَكَلَ وَلَمْ يُطْعَمْ يَحْزَنُ
عَلَيْهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَدِّ -

(۱۱) يَا قَوْمِ الصَّحْوُ الْقُرْآنَ
بِالْعَمَلِ بِهِ لَا بِالْمَجَاحِلَةِ فِيهِ
الْإِعْتِقَادِ كَلِمَاتُ يَسِيرَةٍ وَ
الْأَعْمَالُ كَثِيرَةٌ عَلَيْكُمْ بِإِيمَانٍ
بِهِ صِدْقُوا بِقُلُوبِكُمْ
وَأَعْمَلُوا بِجَوَارِحِكُمْ اسْتَغْلَوْ بِمَا
يَنْفَعُكُمْ لَا تَلْتَفِتُوا إِلَى عَقُولٍ
بِإِصْنَةٍ ذَنْبَةٍ -

(۱۲) اخذُوا مِنَ الْغَيْبَةِ

اگر آپ جنت کی خریداری

کے خود کھانا دوسروں کو نہ کھائے بلکہ محتاجی

کو بھول جائے اور قرآن کی تعلیم ہی اُس کی زندگی میں جھگڑا کر کے

میں سے غیبت نہ کرے اور جوارح میں سے وہ جو نفع دے

فَاَكْلَ الْخَبِيثَاتِ كَمَا نَزَحُ
النَّارِ الْخَطْبَ مَا يَقْوُدُهَا
مَنْ أَفْلَحَ قَطُّ وَمَنْ خِرَافَ
بِمَا قَلَّتْ حُرْمَتُهُ بَيْنَ النَّاسِ -
(۱۳) اخْذُوا مِنَ النَّظَرِ
بِكُمُوسَةٍ فَإِنَّهُ يُزْذِعُ الْمُعْصِيَةَ
فِي قُلُوبِكُمْ وَعَاقِبَتُهُ غَيْرُ
مُحْمَدَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ -
(۱۴) اخْذُوا مِنَ الْيَمِينِ
الْمَاذِيَةَ فَإِنَّهَا تَرُكُ الدَّيَّارَ
بَلَاغٍ وَتَذْهَبُ بَرَكَتُهُ لَا مَوْلٍ
وَلَا أَذْيَانٍ -

(۱۵) مَا مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا
عِنْدَ الْمَوْتِ يُكْشَفُ عَنْ
بَصَرِهِ فَيَرَى مَا لَهُ فِي الْجَنَّةِ
يُسَيِّرُ إِلَيْهِ الْغُورَاءُ الْعَيْنُ وَالْوِلْدَانُ
وَيَصِلُ إِلَيْهِ مِنْ
طَيِّبِ الْجَنَّةِ فَيُطِيبُ لَهُ الْمَوْتُ
وَالسُّكْرَاتُ -

(۱۶) أَقْلُ مَا تَكَلَّمَ آدَمُ
عَلَيْهِ السَّلَامُ بِالسُّرِّيَّاتِ

نیکیاں اس طرح نکالتی ہیں جیسے لہریں
آگ - جو شخص غیبت کرے گا وہ کبھی
فلح یاب نہوگا اور جو غیبت کرے گا
مشہور ہو اسکی آبرو لوگوں میں کم ہو جاتی ہے -
(۱۳) شہوت کے ساتھ نظر سے بچو کہ
وہ تمہارے دلیں میں گناہ کا بیج بونی
ہے اور اس کا انجام دنیا و آخرت
میں بُرا ہے -

(۱۴) جموئی قسم سے بچو کہ آبا دیوں
کو چٹیل میدان کر چھوڑتی ہے اور مال و
دین کی برکتیں لی جاتی ہے -

(۱۵) ہر مسلمان کی موت کے وقت
اُس کی نگاہ سے پردہ اٹھا دیا جاتا ہے تو
جنت میں جو اُس کے لیے ہے وہ سب دیکھتا ہے
اُس کی جانب حور و غلمان اشارہ کرتے ہیں -
اور جنت کی خوشبو اُسے پہنچتی ہے تو اُسے
وہ موت اور سکرات اچھے معلوم ہوتے

ہیں

(۱۶) آدم علیہ الصلاۃ والسلام کو سب
سے پہلا کلام زبان سریانی میں تھا

یہاں وہ لکھا ہے کہ انا اور اہل اسکندریہ (یا اور خربت میں) ہر

موجودہ قسم کے کتب میں یہاں یہ لکھا ہے

یہاں یہ لکھا ہے کہ انا اور اہل اسکندریہ (یا اور خربت میں) ہر

يَوْمَ تَسْأَلُ عَنْ نَفْسِكَ رَبَّكَ
وَأَدَّاءُ خَلْقٍ يُخْتَصِمُونَ
بَلْعَةً تَحْمِلُ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى عَذَابٌ عَظِيمٌ

(۱۶) وَاللَّهُ تَعَالَى اللَّهُ إِنْ
أَحْوَالِ الْأَوْلِيَاءِ كَأَحْوَالِ الْأَنْبِيَاءِ
لَكِنَّ لِقَبَهُمْ عَذَابُ الْفَقِيرِ
الْأَنْبِيَاءُ عَذَابُ الْمَرْسُوفِ لَا
يُزِيلُ لَأَنَّ إِلَيْهِمْ مُنِيرٌ وَنَكِيرٌ
لَا تَسْمَعُ شَفَعَاءُ الْخَلْقِ
هَكَذَا هُوَ لَا عِلَّ إِلَّا بِمَا سَبَّوْنَ
لَا تَهْمُ عَرَاضُ الْخَلْقِ

(۱۸) فِي النَّفْسِ إِرَادَتَانِ
وَهَا ضِدَّانِ إِرَادَةُ مَا سَوَى
الْحَقِّ وَإِرَادَةُ الْحَقِّ فَهَمَا
يُضِلُّانِ وَيَقْتُلَانِ إِلَى أَنْ
يَتِمَّ أَرْبَعُونَ سَنَةً وَهُوَ
مَعْنَى قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَلَغَ أَرْبَعِينَ
سَنَةً وَلَمْ يَغْلِبْ خَيْرٌ
شَرًّا فَلْيَتَجَهَّمْ إِلَى النَّارِ
إِنَّهُ رَدَّ إِلَى هَذِهِ الْأَصْرِ

اور روحِ قیامت میں زبانِ حق سے
سے حساب ہوگا اور جب جنت میں داخل ہوگا
پھر کمالِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی جنت کرے۔

دعا ہذا کی قسم خدا کی قسم بیشک اولیاء کے
احوال انبیاء کرام کے احوال سے مشابہ ہیں
لیکن ان کے لقب ان کے القاب بھی
نہیں انبیاء و مرسلین کے پاس متکبر حاضری
نہیں ہوتے کہ وہ تو خلق کے شفیع ہیں
یہ ہیں ان سے حساب ہوگا کہ یہ خواص
خلق ہیں۔

(۱۸) نفس میں دو ارادے باہم
متضاد ہیں ایک ارادہ غیر حق کا دوسرا
حق کا۔ تو وہ دونوں باہم صلح کرتے اور
لڑتے رہتے ہیں یہاں تک کہ چالیس سال
پورے ہوں پھر ایک غالب ہو جاتا ہے اور
یہی مراد نکاح صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس
ارشاد سے ہے چالیس سال کو پہنچ جائے اور
اُس کی نیکی جی پر غالب نہ آئے تو وہ جہنم جانے
کے لیے تیار ہو جائے۔ اس فرمان میں اسی پہلو
کا جانب مشابہ ہے۔

اولیاء انبیاء سے ہیں جس طرح انبیاء سے مشابہ ہیں۔

نفس کے دو ارادے ہیں ایک اس کا اور ایک حق کا۔

۱۹) لَا يَنْبَغِي لِلْعَالِمِ أَنْ يَدْرَ عَلَى الْمُلُوكِ إِلَّا بَعْدَ إِيْقَانِ إِيْمَانِهِ وَالثَّقَانَةِ وَقُوَّةِ عَلَيْهِ بِاللَّهِ وَزُهْدِهِ وَتَمَكُّنِهِ مِنَ الْمَعْرِفَةِ وَالْإِسْنِ بِاللَّهِ فَيَدْخُلُونَ إِلَيْهِمْ بِقُوِيٍّ يَخْرُجُونَ بِقُوِيٍّ -

(۲۰) الْمُؤْمِنُ الْمُوقِنُ مَا يَحِلُّ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَلَا يَكُونُ بَخِيلًا عَنْ عَيْشِي عَلَيْهِ السَّلَامُ أَنَّهُ قَالَ لَا بَلِيسَ مَنْ أَحَبَّ الْخَلْقَ إِلَيْكَ قَالَ مُؤْمِنٌ وَبَخِيلٌ قَالَ مَنْ الْبُغْضُ هُمُ إِلَيْكَ قَالَ فَاسِقٌ كَرِيمٌ قَالَ لَهُ لِمَ ذَلِكَ قَالَ لَا إِنِّي أَرَجُو الْمُؤْمِنَ الْبَخِيلَ أَنْ يُوقِعَهُ بَخْلَهُ فِي الْمُعَصِيَةِ وَأَخَافُ مِنَ الْفَاقِنِ أَنْ يَكْبِرَ لِمَرِّ أَنْ تَحْتِ سَيِّئَاتُهُ بِكَرَمِهِ -

(۲۱) التَّوَحُّدُ قَرْضٌ وَصَلْبٌ أَمَّا تَرْكُ الْبَدَنِ وَصَلْبُ الْبَدَنِ

۱۹) عالم کو وہ دو شاہوں کے پاس سے جانا چاہیے۔ مگر جبکہ اس کا ایمان خوب نچھہ اور نہایت مضبوط ہو اور خدا کی معرفت قوی اور دنیا سے بے رغبتی اور مصروف و اس عالم میں راسخ ہو تو اب ان کے پاس جا سکتے ہیں کہ قوی ایمان لیکر جائیں گے اور قوی ایمان کے ساتھ آئیں گے۔

(۲۰) مومن کامل دنیا و آخرت میں وعدہ خلافتی نہیں کرتا اور بخیل نہیں ہوتا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی کہ انہوں نے ابلیس سے فرمایا خلق میں تجھے سب سے پیارا کون ہے اس نے عرض کی بوس بخیل فرمایا تجھے ان میں سب سے زیادہ پسند کون ہو گزشتہ کی فاسق کریم فرمایا یہ کیوں۔ عرض کی اس لیے کہ مجھے امید ہو کہ مومن بخیل کا بخل اسے مصیبت تھا ڈال دے اور فاسق کریم سے ڈرتا ہوں کہ اس کے سیئات اس کے کرم کے سبب محو ہو جائیں۔

(۲۱) توحید فرض ہے اور طلب محال فرض ہے اور ضروری غنم کی طلب فرض ہے

عالم جبکہ دنیا کا مل تھا و شاہوں سے دور رہے

مومن بخیل اور فاسق کریم (کافی) کا فرق

مخالف

توحید و طلب محال : علم ضروری غنم کی طلب فرض ہے
توحید و طلب محال : علم ضروری غنم کی طلب فرض ہے

مِنْ الْعِلْمِ مَا فِيهِ دَلِيلٌ حَسَنٌ
فِي الْعَمَلِ فَرَضٌ وَتَرْكُ الْعَوْنِ
عَلَى الْعَمَلِ فَرَضٌ۔

(۲۲) اَلَمْ تَنَىٰ وَادِي الْجَمُوتِ
قَالَ الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
أَيَاكُمْ وَالتَّمَنِيَّ وَادِي الْجَمُوتِ
تَعْلَمُ هَلْ أَهْلُ الشَّرِّ وَتَتَمَنَّى
دَرَجَاتِ أَهْلِ الْخَيْرِ۔

(۲۳) مَنْ غَلَبَ رَجَاءُ
خَوْفَهُ تَزَنَّدَقَ وَمَنْ غَلَبَ
خَوْفَهُ رَجَاءُهُ قَنَطَ وَالسَّلَامَةُ
فِي إِعْتِدَالِ الْإِيمَانِ قَالَ الْبَنِيُّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ وَزَنَ خَوْفُ
الْمُؤْمِنِ وَرَجَاءُهُ لَا يَعْتَدِلَا۔

(۲۴) مَنْ أَسْتَدَّتْ مَعَابِرُ
وَدَّاعَتِهِ وَأَصْرَقَ عَلَيْهِمَا وَلَمْ
يَتَّبَعْ وَلَمْ يَنْدَمْ فَقَدْ جَاءَ
بِرَيْدِ الْكُفْرَانِ لَمْ يَتَدَارَكَ
أَمْلًا مَرًّا۔

(۲۵) الْحَقُّ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ فِي
قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ الْإِيمَانَ

اور اسی میں اخلاص خیر حسن ہے اور نیک
کام پر بڑا دلینا فرض ہے۔

(۲۲) آیت و حقاقت کا میدان ہے
بنی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ آیت
سے بچ کہ وہ وادی حقاقت ہے تو بدول
کے سے علی کرتا ہے اور نیکوں کے مراتب
کی آرزو کرتا ہے۔

(۲۳) میں کی امید اس کے خوف پر غالب
ہوئی وہ نہ غریب ہو اور میں کا خوف اس کی
امید پر غالب ہو اور وہ رحمت خدا سے ناامید
اور سلا متی خوف ورجا کے اعتدال میں ہے
بنی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی
کے خوف ورجا توڑے جائیں تو وہ دونوں برابر
(۲۴) جس کی نافرمانیاں اور لغزشیں شدید ہوں
اور ان پر اڑا رہا ہے اللہ توبہ نہ کرے تا دم نہ ہو تو
بے شک قاصد کفر اپنا اگر حکم الہی اس کی
دست گیری نہ فرمائے۔

(۲۵) حق عزوجل نے مسنون کے دال
میں ان کے بیدافراست سے پہلے ایمان لکھ دیا

علی آیت و حقاقت

سلا متی خوف ورجا کے اعتدال

امید پر غالب

حق عزوجل نے

قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَهُمْ هَذَا سَابِقَةٌ
وَلَا يَجُوزُ الْوُقُوفُ مَعَ السَّابِقَةِ
وَلَا يَكُنْ عَلَيْهِمَا بَلْ يَجْتَهِدُ
وَيَتَعَرَّضُ وَيَبْذُلُ الْجَهْدَ
يَجْتَهِدُ فِي تَحْصِيلِ الْإِيمَانِ
وَالْإِيقَانِ وَتَتَعَرَّضُ لِنَفَاثَاتِ
الْحَقِّ هَرَجًا وَجَلًّا وَمَلَا زِمَ
الْوُقُوفَ عَلَى بَابِهِ -

(۲۶) التَّوْبَةُ تَعْظِيمُ أَمْرِ
الْحَقِّ عَزًّا وَجَلًّا فِي جَمِيعِ الْأَحْوَالِ
وَلِهَذَا قَالَ لِبَعْضِهِمْ مَدْحَةُ اللَّهِ
عَلَيْهِ الْخَيْرُ كُلُّهُ فِي كَلِمَتَيْنِ أَرَادَ
لَا مَرَّةً اللَّهُ وَالسَّفَقَةُ عَلَى
خَلْقِ اللَّهِ -

(۲۷) كُلُّ مَنْ لَا يَعْظِمُ
أَمْرَ اللَّهِ عَزًّا وَجَلًّا وَلَا يَشْفِقُ
عَلَى خَلْقِ اللَّهِ فَهُوَ بَعِيدٌ
مِنْ اللَّهِ أَرْحَى اللَّهُ عَزًّا وَجَلًّا
إِلَى مَوْسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ
إِرْحَمْ حَتَّى أَرْحَمَكَ إِنِّي رَحِيمٌ
مَنْ رَحِمَ رَحْمَتَهُ وَأَدْخَلَتْهُ

بات پہلے ہی پہنچا ہے مگر اس پر مجاہد
اللہ بھروسہ کر بیٹھنا جائز نہیں بلکہ ہم کوشش
کریں گے اللہ بچھے نہ بیٹیں گے اور شفقت
جمعیں گے۔ اور ایمان و یقین کامل کی
تحصیل میں سعی کریں گے اللہ ہم رحمت
حق عزوجل کے لیے آگے بڑھیں گے
اور اس کے باب کرم سے جدا نہ ہوں گے۔

(۲۸) تمام احوال میں امر الہی کی تعظیم
کا نام توبہ ہے لہذا بعض مہنگوں نے
فرمایا نیکی و باتوں میں منحصر ہے امر الہی
کی تعظیم اور غلظت اللہ پر شفقت۔

(۲۹) جو شخص امر الہی عزوجل کی تعظیم اللہ
خلق اللہ پر شفقت نہ کرے وہ اللہ سے
دور ہے اللہ عزوجل ہر کسی پر علیہ الصلوٰۃ والسلام کی
عرف و محبت کی کرتی ہے اور وہیں پر رحم کرے میں تم پر
رحم کرو گا بیشک میں رحیم ہوں جو
مہربانی کرے گا میں اس پر رحم کرو گا
اور اسے اپنی جنت میں داخل کرو گا

تو فیضان امر الہی کا نام توبہ ہے
جس سے امر الہی کی تعظیم اور غلظت

جو امر الہی کی تعظیم اور غلظت پر شفقت نہ کرے وہ اللہ سے
دور ہے۔ اللہ عزوجل ہر کسی پر رحم کرے میں تم پر
رحم کرو گا بیشک میں رحیم ہوں جو مہربانی کرے گا میں اس پر رحم کرو گا اور اسے اپنی جنت میں داخل کرو گا

جَنَّتِي فَيَا طَبِيَّيْلَرُ حَمَاءِ -

(۲۸) مَنْ صَحَّ اِيْمَانُهُ بِاللّٰهِ
عَزَّوَجَلَّ وَبِقُدْرَةِ وَسَلْمِ كَلَامِ
اُمْرِهِ اِلَيْهِ وَلَمْ يَجْعَلْ
لَهُ شَرِيْكَاً فِيْهِمَا لَا يَشْرِكُ
بِالْخَلْقِ قُلُوبُ اسْبَابِ كَلَامِ
يَتَقَيَّدُ بِهَا فَاِذَا تَحَقَّقَتْ
فِيْ هَذَا سَلَمُهُ مِنْ اَلْاَفَاتِ
فِيْ جَمِيْعِ اَحْوَالِهِ لَمْ يَسْتَقْبَلْ
مِنْ اَلْاِيْمَانِ اِلَى اَلْاِيْقَانِ
لَمْ تَأْتِيْهِ اَلْوَلَايَةُ ثُمَّ اَلْكَيْدُ
لَمْ تَعْرِثِيْهِ وَدَبَّ اَتَمَّتْ فِيْ
اٰخِرِ اَحْوَالِهِ اَلْقَطِيْبَةُ بِمَا هِيَ
بِهِ اَلْحَقُّ عَزَّوَجَلَّ عِنْدَ
كُلِّ خَلْقٍ اَلْحَقُّ وَاَلْاِنْسُ
وَالْمَلَكُ وَاَلْاَزْوَاجُ فَقَدَرَهُ
وَلِيَقْرَبَهُ وَتَوَلَّيْتُهُ عَلَى خَلْقِهِ
وَتَمَلَّكُهُ وَتَمَكَّنَهُ وَبَحِجَّتُهُ دِيْبِيْهِ
خَلْقِهِ وَكُلُّ هَذَا فَاَسَاسُهُ
وَبَدَ اِيْتُهُ اِلَى اِيْمَانٍ يَبْهَرُ
بُرْسُلِيَّهِ وَتَقْدِيْرِيَّهِ بِعِمَا

تو شادمانی ہے مہربانوں کے لیے۔

(۲۸) جس کا اللہ عزوجل اور اُس کی
تقدیر پر ایمان درست ہو اور اپنے سب کلام
اُس کے حوالے کر دے اور ان دونوں باتوں
میں اُس کا شریک نہ بنائے اور خلق و
اسباب کو خدا کا شریک نہ کرے اور اسباب
کا پابند نہ ہو تو جب آدمی اس میں پختہ ہو گیا
اللہ تعالیٰ تمام احوال میں اُسے امانت
سے محفوظ رکھے گا پھر وہ ایمان سے
ایمان کو پہنچے گا پھر اُسے ولایت
پھر برکت پھر غوثیت ملنے ہے
اور اکثہ آخر میں اُسے قطبیت
ملجانی ہے اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوق
جن وانس و ملک و ارواح کے سامنے
اُس شخص کے ساتھ مباہلہ فرماتا ہے اُسے
آگے بڑھاتا اور اپنا منسوب بناتا اور اُسے
خلق پر حاکم فرماتا اور مالک کرتا اور قدوس
دبیب اور خود دوست رکھتا اور
مخلوق کا اُسے محبوب بنا دیتا ہے اور
ان سب کی دنیا و دوابتہ اللہ اور
اُس کے رسولوں پر ایمان اور اُن کی تقدیر پر

آدمی کا ایمان درست اور اُسے اپنے رب کریم پر مکمل ایمان ہو تو اللہ عزوجل اُسے تمام آفات سے برحال محفوظ رکھتا پھر وہ ایسا ایقان اور القان سے ولایت پر میریت جواز

نقد

مَسَاسُ هَذَا أَمْرًا لَا سَلَامَ
لَهُ إِلَّا بِإِيْمَانٍ ثُمَّ الْعَمَلُ
بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَشَرِيعَةِ
رَسُولِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
ثُمَّ إِلَّا خُلَاصٌ فِي الْعَمَلِ
مَعَ تَوْحِيدِ الْقَلْبِ عِنْدَ كَمَالِ
الْإِيْمَانِ -

۲۹۹ ، الْخَوْفُ عَلَى التَّوَابِعِ
فَالْخَوْفُ لِلْمُذْنِبِينَ وَالرَّهْبَةُ
لِلْعَابِدِينَ وَالْخَشْيَةُ لِلْعَالِمِينَ
وَالْوَجْدُ لِلْمُحِبِّينَ وَالْهَيْبَةُ لِلْعَازِمِينَ
خَوْفُ الْمُذْنِبِينَ مِنَ الْعُقُوبَاتِ
وَوَخُوفُ الْعَابِدِينَ مِنْ قُوَّةِ
تَرَابِ الْعِبَادَاتِ وَخَوْفُ
الْعَالِمِينَ مِنَ الشَّرَاكِ الْخَفِيِّ
فِي الطَّاعَاتِ وَخَوْفُ الْمُحِبِّينَ
مِنْ قُوَّةِ الْقُلُوبِ وَخَوْفُ
الْعَارِضِينَ مِنَ الْهَيْبَةِ وَالْمُعْظِمِينَ
وَهُوَ أَشَدُّ الْخَوْفِ لِأَنَّهُ لَا
يَنُؤُا أَبَدًا وَسَائِرُ هَذِهِ
الْأَنْوَاعِ تَسْكُنُ إِذَا قُوَّتْ

اس کی جڑ اسلام و ایمان پھر قرآن
اور شریعت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پر عمل پھر عمل میں احکام اس
اُمر کے ساتھ کمال ایمان کے وقت
توحید قلبی -

(۲۹۹) خوف چند قسم ہے -
(۱) گنہگاروں کا اسے خوف کہتے ہیں
(۲) عابدوں کا اسے رعبیت (۳) عالمین کا
علا کا اسے خشیت (۴) محبین کا
اسے وجد (۵) عارف کا اسے ہیبت -
تو گنہگاروں کا خوف عذاب سے
ہے اور عابدوں کو عبادات کے
تو اب جلنے کا ڈر ہے اور علما کو
حاجت میں سفسہ گنجی کا اندیشہ
ہے اور محبین کو بیدار رہنے کا
کھٹکا ہے اور عارف کا خوف غفلت
و حلال الکی سے ہے اور یہی سب
خوفوں میں سخت تر ہے کہ یہ کبھی
زائل نہ ہوگا اور باقی قسمیں جب

بِالرَّحْمَةِ وَاللَّطْفِ -

رحمت و لطف کے مقابل آتی ہیں مگر
ہو جاتی ہیں۔

(۳۰) توکل اپنی طاقت و قوت سے
ٹھکے پروردگار عزوجل پر اطمینان کامل
کرتا ہے۔

(۳۱) التَّوَكُّلُ هُوَ التَّوَجُّعُ
عَنِ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ مَعَ السَّكُونِ
إِلَى رَبِّ الْأَرْبَابِ -

(۳۲) يَا أُمَّةَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اشْكُرُوا لِلَّهِ عَمَّا
وَجَّلَ فَإِنَّهُ قَدْ قَنَعَ مِنْكُمْ
بِالْقَلِيلِ مِنَ الْعَمَلِ بِالْإِضَافَةِ
إِلَى عَمَلٍ مِنْ تَقَدُّمِكُمْ أَنْتُمْ
الْآخِرُونَ وَأَنْتُمْ الْأَوَّلُونَ
يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ كَانْ مِنْكُمْ
صِيحَا فَلَا صِحَّةَ مِثْلَهُ أَنْتُمْ
أَلَا مَرَاةٌ وَغَيْرُكُمْ مِنَ الْأُمَمِ
الرَّعِيَّةِ -

(۳۳) أَوْلِيَاءُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
مَتَادِيُونَ بَيْنَ يَدَيْهِ لَا
يَتَمَرَّكُونَ حَرَكَهَ وَلَا يَخْطُونَ
خَطْوَةً إِلَّا بِإِذْنِ صَرِيحٍ مِنْهُ
نُفُوسُهُمْ لَا يَكُونُ مِنْ
بِشْيَاءٍ مِثْلِهِ حَتَّىٰ كَرَاهِيَتِهِمْ

(۳۱) اے امت محمد صلی اللہ
تعالیٰ علیہ وسلم اللہ عزوجل کا شکر
کرو کہ وہ بہ نسبت اگلے لوگوں کے
تمہارے ٹھکے عمل سے راضی ہوا
تم پہلے ہو اور قیامت میں اگلے جو۔
تم میں اچھا ہے تو اس جیسا اچھا
کوئی نہیں تم بادشاہ ہو اور اور
امتیں رعیت۔

(۳۲) اولیاء اللہ اللہ عزوجل کے حضور
بادی رہتے ہیں جب تک ان کے
قلوب کو فریغ اجازت نہ ملے نہ کوئی
حرکت کرتے نہ ایک قدم چلتے ہیں
نہ مباح چیزوں سے کچھ کھاتے اور نہ
پیتے ہیں اور نہ نکاح کرتے نہ کسی سبابت

توکل کی تعریف

امت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شکر کی

اولیاء کے کرام کا اللہ عزوجل کے حضور

فَلَا يَتَنَبَّهْنَ وَلَا يَقْرَءْنَ فَوَافٍ
 جَمِيعًا سُبَّانَ لَهُمْ لَا يَأْذَنُ صَاحِبُهُمْ
 لِقُلُوبِهِمْ هُمْ قِيَامٌ مَعَ الْحَقِّ
 عَزَّ وَجَلَّ قِيَامٌ مَعَ مُقَلِّبِ الْقُلُوبِ
 وَلَا أَبْصَالٍ أَقْرَابُ لَهُمْ لَا مَعَهُ
 رِبْهَمُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى يُلْقَوْنَهُ
 بِقُلُوبِهِمْ فِي الدُّنْيَا وَبِاجْسَادِهِمْ
 فِي الْآخِرَةِ -

(۳۳) يَا قَوْمِ اصْبِرُوا فَإِنَّ
 الدُّنْيَا كُلَّهَا آفَاتٌ وَمَصَائِبُ
 وَالنَّادِرُ مِنْهَا غَيْرُ ذَلِكَ مَا مِنْ
 نِعْمَةٍ إِلَّا وَفِي جَنْبِهَا نِقْمَةٌ مَا مِنْ
 فَرَحَةٍ إِلَّا وَتَبِعَهَا تَرْجَمَةٌ مَا مِنْ
 سَعَةٍ إِلَّا وَهِيَ ضَيِّقَةٌ -

(۳۴) عَلَامَتُهُ الْوَلَا يَتَحَلَّتْ
 إِلَّا سِتْنَاءً بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
 فِي كُلِّ شَيْءٍ وَالْفَنَاءُ لِلَّهِ
 عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَالرُّجُوعُ
 إِلَيْهِ فِي كُلِّ شَيْءٍ -

(۳۵) الْمُؤْمِنُ يَبْتَدِي بِعِمَارَةٍ
 بَاطِنَةٍ ثُمَّ بِعِمَارَةٍ ظَاهِرَةٍ كَالَّذِي

سرف کرتا ہے۔ وہ حق عزوجل
 قلب القلوب والا لبصار کے حضور
 کھڑے رہتے ہیں انھیں اپنے پروردگار
 کے سوا قرار نہیں۔ یہاں تک کہ دنیا
 میں اپنے دلوں میں اُس سے لگا پڑتے
 ہیں اور آخرت میں اپنے اجسام کے
 ساتھ اُس سے ملیں گے۔

(۳۳) اے لوگو صبر کرو کہ دنیا
 سب کی سب آفات و مصائب
 ہے اور دنیا میں کیا نہوتا اور
 ہے ہر نعمت کے پہلو میں تکلیف
 ہے اور ہر خوشی کے بعد غم یہ قرآن
 کے ساتھ نکلی ہے۔

(۳۴) ولایت کی تین علامتیں
 ہیں۔

پہر شے میں اللہ عزوجل ہی سے
 نیاز مندی رکھنا۔ ہر امر میں اللہ عزوجل
 پر قناعت کرنا اور ہر چیز میں اُسکی طرف رجوع۔

۳۵۔ مسلمان پہلے اپنے باطن کو درست کرتا
 ہے پھر ظاہر کو جیسے کوئی اپنا گھر بناتا ہے

يَعْمَلُ دَارًا يَنْفُذُ عَلَى الدَّارِ
مِنْهَا مَبَا لِعِزِّ الْمَالِ بَابُهَا
خَرَابٌ فَإِذَا كَمُلُ عِمَارَتُهَا
بَعْدَ ذَلِكَ يَعْمَلُ بَابُهَا هَكَذَا
الْمُبْدَايَةُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَرِضَاةٌ ثُمَّ إِلَهُ الْيَفَاتُ إِلَى
الْمَخْلُوقِ بِإِذْنِهِ -

(۳۶) يَا عَلَامُ فَهَذَا السَّيِّئُ
بَلَاءُ عَمَلِ الْقَلْبِ لَا يَخْطِيكَ
إِلَى الْحَقِّ عَزَّ وَجَلَّ خُطْوَةٌ -

(۳۷) السَّيِّئُ سَيِّئُ الْقُلُوبِ
الْقَرَبُ قَرَبُ الْأَسْرَارِ
الْعَمَلُ عَمَلُ الْمَعَانِي مَعَ حِفْظِ
حُدُودِ الشَّرَاعِ بِالْجَوَازِ
وَالْتَوَاضِعِ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
لِعِبَادَةِ -

(۳۸) مَنْ جَعَلَ لِنَفْسِهِ
وَزَنًا فَلَا وَزْنَ لَهُ -

(۳۹) مَنْ أَظْهَرَ أَعْمَالَهُ
لِلْمَخْلُوقِ فَلَا عَمَلَ لَهُ إِلَّا أَعْمَالُ
كَوْنٍ فِي الْخَلَوَاتِ لَا تَنْظُرُ

نواذر دنیٰ حصہ مکان پر بہت مال
خرچ کرتا ہے اور دروازہ خراب ہی
رہتا ہے جب اندر دنیٰ عمارت پوری
ہو جاتی ہے اس کے بعد دروازہ بناتا
ہے یہ ہیں اللہ عزوجل اور اس کی رضا
سے ابتدا ہو پھر اس کے حکم سے مخلوق
کی طرف التفات۔

(۳۶) اے پسر زبانی علم بے عمل
قلب تجھے حق کی طرف لے گا تم بھی نہ پہنچو گے۔

(۳۷) سیرم ہی ہے جو دلوں سے ہو
یعنی اللہ عزوجل کی طرف ذل سے توجہ و
موجہ ہی منظور کیا پہنچانے والی ہے۔ عز
قرب راز دنیا نہیں عمل وہی مقبر ہے جو
حقیقت ہو اور اس کے ساتھ ہی جو اس کے
خلاف ہو اور اللہ عزوجل کے سامنے اس کے خلاف
(۳۸) جو اپنے آپ کو بھاری نہ کرے اس کے لیے
کوئی وزن نہیں (وہ ہلکا ہے)۔

(۳۹) جس نے اپنے اعمال لوگوں کو دکھانے
کے لیے کیے نہ ہو کوئی عمل مقبول نہیں
اعمال خلوت میں ہوتے ہیں غرض

محکم دلائل سے مزین

مباحث پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سیرت رسول کی تفسیر

محکم دلائل سے مزین

مباحث پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

شاہد نہیں ہوتے مگر وہ غرض جن کو انہما
ضرور ہے۔

درع تمام نہیں ہوتا مگر جبکہ دل باتیں
اپنے نفس پر لازم نہ جانتے۔

۱۱) زبان کو غیبت سے محفوظ رکھنا کہ
اللہ عزوجل نے فرمایا بعض تمہارا بعض
کی غیبت نہ کرے۔ (۲) بدگمانی سے
بچنا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بہت گماں
سے بچو کہ بعض گمان گناہ ہیں اور بنی
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد
فرمایا بدگمانی سے بچو کہ بیشک وہ
ہست مجموعی بات ہے۔

(۳) سخرہ بن سے پرہیز کرنا کہ اللہ
عزوجل نے ارشاد فرمایا ایک قوم دو سحر
سے سحر کی نہ کرے کہ شاید یہ اُس سے
(۴) اجنبی عورتوں سے نگاہ کو روکنا کہ
اللہ تعالیٰ نے فرمایا مومنین سے فرماؤ کہ
اپنی نگاہیں روکیں۔

(۵) سچ بولنا کہ اللہ جل جلالہ نے فرمایا اور

فِي الْجَوَابِ سَوَى الْفَرِيقِ
الَّتِي لَا بَدَأَ مِنْ إِظْهَارِهَا۔
(۴۰) لَا يَتَمَّ الْوَرَعُ إِلَّا أَنْ
يَرَى عَشْرَةَ خَصَالٍ مِمَّا لِنَفْسِهِ۔
أَوَّلُهَا حِفْظُ اللِّسَانِ عَنِ الْغَيْبَةِ۔
لَقَوْلِهِ تَعَالَى وَلَا يَغْتَبِ بَعْضُكُم
بَعْضًا الثَّانِي إِلَّا اجْتِنَابُ
عَنْ سُوءِ الظَّنِّ لِقَوْلِهِ
تَعَالَى اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ
إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ۔
وَلَقَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَا كُمْ وَالظَّنُّ قَانَةٌ
الْكَذِبُ الْحَدِيثُ۔

وَالثَّلَاثُ إِلَّا اجْتِنَابُ عَنِ السَّخَرَةِ
لِقَوْلِهِ تَعَالَى لَا يَسْخَرُ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ
أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِنْهُمْ۔
وَالرَّابِعُ غَضُّ الْبَصَرِ عَنِ
الْمَحَارِمِ۔

لَقَوْلِهِ تَعَالَى قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ
يُحْشَرُوا مِنْ أَبْصَارِهِمْ۔
وَالْخَامِسُ صَدَقُ اللِّسَانِ

بمعنی فاعل قوا۔

وَالسَّادِسُ أَنَّ لِيَعرف منه
الله تعالى عليه لكيلا يعجب
بنفسه لقوله تعالى بل الله
يؤمنُ عليكم أَن هَدَىٰ لَكُمْ
لِلْإِيمَانِ -

وَالسَّابِعُ أَنَّ يُفِقَ مَالَهُ فِي
الْحَقِّ وَلَا يُفِقُهُ فِي الْبَاطِلِ -
لقوله تعالى وَالَّذِينَ إِذَا
أَنفَقُوا لَمْ يَسِرُوا فَمَا يَسْتَفْتِحُونَ
يَعْنِي لَمْ يَفْتَحُوا فِي الْمَعْصِيَةِ
وَلَمْ يَمْنَعُوا مِنَ الطَّاعَةِ -

وَالثَّامِنُ أَنَّهُ لَا يُظِلُّ لِنَفْسِهِ
الْعُلُوَّ وَالْكِبْرَ -

لقوله تعالى تِلْكَ الدَّالَّةُ الْآخِرَةُ
بِجَعْلِهِمُ الَّذِينَ لَا يَرِيدُونَ عُلُوًّا
فِي الْأَرْضِ وَلَا أَفْسَادًا -

وَالثَّامِسُ الْحَاقِقَةُ عَلَى الصَّلَاةِ
الْخَمْسِ فِي مَرَاتِبِهَا رُكُوعُهَا
وَسُجُودُهَا -

(۶) اللہ جل شانہ کا اپنے اوپر احسان جاننا
تاکہ اپنے نفس پر گمراہی نہ کرے کہ وہ تو حق
نے فرمایا بلکہ اللہ تم پر احسان رکھتا ہے
کہ تمہیں ایمان کی ہدایت فرمائی۔

۱۲۷ اپنا مال حق میں صرف کرے باطل میں
نہ خرچے۔ کہ اللہ عزوجل نے فرمایا: اور وہ
لوگ کہ جب خرچ کریں تو نہ اسراف کریں
نہ کمی یعنی نہ گناہ میں خرچ کریں نہ طاعت
میں صرف سے رکھیں۔

۸۸ یہ کہ اپنے لیے بلندی اور بڑائی نہ چاہے
کہ اللہ عزوجل نے فرمایا وہ آخرت کا گھر
ہم اس کے لیے کرتے ہیں جو زمین میں ٹٹائی
اور خستہ کا ارادہ نہیں کرتے۔

(۹) نماز پنجگانہ کی باتوں کے ساتھ پابندی
اور ان کے رکوع و سجود کی محافظت۔ کہ اللہ
تعالیٰ نے فرمایا سب نمازوں اور صلوٰۃ

مولا علیؑ کے ساتھ جو صلوات

وَالصَّلَاةُ الْوَسْطَى وَقَوْمُوا لِلَّهِ
قَانِتِينَ -

وَالْعَاشِرَةَ إِلَّا سِتْقَامَةً عَلَى السُّنَّةِ
وَالْجَمَاعَةِ -

لَقَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّ هَذِهِ أُمَّتِي
مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا أَهْلَ
الْفِتْرِ قَبْلَكُمْ عَنْ مَبِيتِهِ -

مشرع کے ساتھ اللہ کے حضور قیام کرو۔

۱۰) مذہبِ اہلسنت وجماعت پر مستقیم
رہنا کہ اللہ علیٰ عہدہ نے فرمایا اور
بے شک یہ میرا سید عارِ امت ہے
تو اس کی پیروی کرو اور راستہ پر
نہ چڑھو کہ یہ تم کو اللہ کے راستے سے جدا
کر دیگا۔

وَصَايَا عُمِّ غُوْنَيْمَةَ

روسی (ولاء عبد الرزاق حین
سأله قال رضى الله تعالى
عنهما لا علم)

يَا وَلَدِي وَفَقْنَا اللَّهَ تَعَالَى وَأَيَّامَ
وَالْمُسْلِمِينَ آمِينَ ۱ وصيائ
بِقَوِي اللَّهِ وَطَاعَتِهِ وَلِزُومِ
الشَّرْعِ وَحِفْظِ حُدُودِهِ (واعلم)
يَا وَلَدِي وَفَقْنَا اللَّهَ تَعَالَى وَأَيَّامَ

حضور نے اپنے صاحبزادے سیدی عبد الرزاق
رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو وصیت
فرمائی۔

اے میرے بیٹے اللہ تعالیٰ ہمیں آمین
اور سب مسلمانوں کو نیکی کی توفیق دے
تھیں تو ہی اچھا امت الہی اور مذہم شرع اور اس
صدقہ کی محافظت کی وصیت کرتا ہوں۔
ہمارے اس طریقہ شریف کو برائے نام بیرون کر

والتسعين: ان طريقتنا ههنا
مبنية على الكتاب والسنة
وسلامته الصبر وسخاء اليد
بذل الندي وكف الجفاء
دحل الاذى والصفر عن
عثرات الاخوان -

(واد صياح) یا ولدی بالفقر اعر
وحفظ حرمان المشایخ وحسن
العشرة مع الاخوان والضيعة
للاصاغر ولا کما بر وترک الخسوة
الا فی نامود الدین (وا علم)
یا ولدی وفقنا الله تعالی فیاک
ان حقیقة الفقر ان لا افتقر
الی من هو مثلك وحقیقة
الغنی ان تسغن عن من هو
مثلك وان التصوف حال
لا لمن یاخذ بالقیل والقال
لکن اذ ارأیت الفقیر فلا
تبدأه بالعلم وابدأه بالرفق
فان العنم یوحشه والرفق

بہرہ زود آمد

کتاب قرآن مجید ہست و حدیث یم
سلامت قلب سخاوت دست - بذل
مال - سختی رکنا - نرمی کرنا - تحلیف بردا
کرنا اور بھائیوں کی لغزشوں سے
اعراض :-

اور اے میرے بچے میں تمہیں وصیت
کرنا ہوں کہ فقراء کے ساتھ ہمدردی اور
مشایخ کے اعزاز کی محافظت اور بھائیوں
کے ساتھ حسن معاشرت اور چھوٹے بڑوں کی
خیر خواہی اور اپنی اموال کے سوا ترکِ خسرت کرو۔
فقر کی حقیقت یہ ہے کہ تم اپنے جیسے کے
محتاج نہو اور غنا کی حقیقت یہ ہے
کہ جو تم سے بے نیاز ہو۔
اور بیشک تقویٰ ایک مال ہے مگر
اُس کے لیے نہیں جو قیل و قال میں
پڑے لیکن تم جب فقیر کو دیکھو تو اُس
سے ابتداءً غلطی باتیں نہ کرو بلکہ ابتداً
نرم کلام کرو کہ علم اُسے وحشت میں
پڑا لے گا اور نرمی اُنوس کو سکے گی۔

فقر کی ہمدردی اور مشایخ کی محافظت اور بھائیوں سے حسن معاشرت اور چھوٹے بڑوں کی خیر خواہی

ان القیوم مبنی علی ثمان
خصال اولها سماع والثانی الرضی
والثالث الصبر والرابع الاشاعة
والخامس الغریبة والسادس
لبس الصوف والسابع السیاحة
والثامن الفقر فالسماع لبنی اللہ
ابوہیم علیہ السلام -

والرضی لبنی اللہ اسحق علیہ السلام
والصبر لبنی اللہ یوب علیہ السلام
والاشاعة لبنی اللہ زکریا علیہ السلام
والغریبة لبنی اللہ یوسف علیہ السلام
ولیس الصوف لبنی اللہ یحییٰ علیہ السلام
والسیاحة لبنی اللہ عیسیٰ علیہ السلام
والفقر لبنی اللہ ورسولہ جبرئیل
سیدنا وشفیعنا عمر یض الجاہ
محمد المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

وشرف وکرم و مجل و عظیم (وعلیک)

یا ولدی ان تصحبک لا غنیاء

بالعزیز و لا نفقر اء بالتذل

نخار (۶) رضا (۳) صبر (۲) اشاعة

۵ مغرب (۶) کلی پینا (۲)

سیاحت (۸) فقر - نخار و بنی ش

ابراہیم علیہ الصلاۃ والسلام کی سنت

ہے اور رضا بنی اللہ اسحق علیہ السلام

کی اور صبر بنی اللہ یوب علیہ السلام کی

اور اشاعة بنی اللہ زکریا علیہ السلام

کی اور غریب وطن سے جدائی بنی اللہ

یوسف علیہ السلام کی اور کلی پینا

بنی اللہ یحییٰ علیہ السلام کی اور سیاحت

بنی اللہ عیسیٰ علیہ السلام کی اور فقر اللہ

کے بنی و رسول ہمارے حبیب و سردار

و شفیع بڑی عزت والے محمد مصطفیٰ

صلی اللہ تعالیٰ علیہ و شرف و مجد

و عظیم و کرم کی۔

اور اس پر بیٹے اقباس عزت کے ساتھ تلو

قرائت ذلک کے ساتھ ملنے اور عزت و کرم۔

۱۲ خن و دوام روية الخائق
 ۱۳ لا تنفم الله في الاسباب
 ۱۴ واستكن اليه في جميع الاحوال
 ۱۵ وان لا تضع حوائجك امكالا
 ۱۶ على احد لما بينك وبينه من
 القرابة والمودة والصلابة
 ۱۷ وعليك بمجدمة الفقراء مثلاً
 ۱۸ اشياء اولها التواضع فايها
 ۱۹ حسن الخلق فالشفاصل النفس
 ۲۰ وامت نفسك حتى تميا واما
 ۲۱ الخلق الى الله او سعيهم خلقا
 ۲۲ وافضل الالعمال رعاية السرا
 ۲۳ عن الالفات الى شئ سوى الله
 (وعليك)

۱۴ اذا جمعت مع الفقراء
 ۱۵ بالتواصي بالصبر والتواصي
 ۱۶ بالحق وحسبك من الدنيا
 ۱۷ شيك صحبة فقير وحرمة
 ۱۸ ولي (واعلم)

۱۹ ان الفذل لا يستغنى بشئ

۱۰ اور خدا علی تمام جانوں پر روزِ جمیع قائل و مؤید
 ۱۱ کو دیکھنا اللہ مخلوق کے دیکھنے کو جہل جانا ہے۔
 ۱۲ اور اسباب میں اللہ پر ہمت نہ کرو۔
 ۱۳ یعنی یہ نہ سمجھو کہ بغیر اسباب وہ کچھ
 (نہ کرے گا) اور تمام حالتوں میں اُسی کی
 جانب خضوع کرو اور اپنا سامان کسی کے
 پاس اُس پر اس لیے بھروسہ کر کے
 نہ رکھو کہ تمہارے اُس کے درمیان قربت
 و محبت و دوستی ہے (یعنی بھروسہ
 صرف خدا پر رکھو) اور فقر کی خدمت
 میں چیزوں سے لازم جالو (۱) تواضع (۲)
 حسن خلق (۳) مفاہے نفس اور اپنے
 نفس کو مار دے زبذہ ہو جاؤ اور مخلوق
 میں اللہ سے قریب تر وہ ہے جس کا خلق
 زیادہ وسیع ہے اور اعمال میں سب سے بہتر ہو
 اللہ کی طرف التفات سے اپنے قلب
 کو محفوظ رکھنا ہے۔

۱ اور جب فقر کے ساتھ ہو تو باہم مبروح کی
 ۲ وصیت کرنا لازم رکھو اور تمہیں دنیا کے
 ۳ دو چیزیں بس ہیں (۱) صحبت فقیر
 (۲) حرمت دلی۔

۱ اور نہ میرے بچے بے شک فقر اللہ کے

سوی ۲ اللہ تعالیٰ رونا علم
یا ولدی ۲ ان الصلوة علی من
هو مثلك ضعف وعلی من
هو فوقك فخر وان التصوف
والفقر جدان فلا تخطهما
بشیء من الهزل هذا وصیتی
لك ولمن یسمعها من المریدین
کثرهم اللہ تعالیٰ وهو یوفقك
وایانا لما ذکرناه وسیناه یجعلنا
ممن یتقنی آثار السلف ویتبعها
بجرامۃ سیدنا ونینا وشفیعنا
محمد صلی اللہ علیہ وعلی آلہ
وصحبہ وسلم تسلیما کثیرا الی
یوم الدین والحمد للہ رب العالمین

سہا کسی شے کا نیکر مند نہیں۔
اور اے میرے بچے اپنے جیسے پروردگار
جتنا ناکروری ہے اور اپنے سے بڑے
پر۔ فخر اور بے شک تصوف
و فقر دونوں ٹھیک ہیں ان میں بالکل
ہزل کی آمیزش نہ کرو۔ میری یہ
دھنیں تمہارے لیے ہیں اور ان
مریدین کے لیے جو نہیں کترہم اللہ تعالیٰ
اللہ تمہیں اور ہمیں ان کی توفیق دے
جو ہم نے ذکر کیا اور بیان کیا اور
ہمیں ان میں سے کرے جو آثار سلف
پر چلنے والے اور ان کا اتباع کرتے
والے ہیں۔ ان کی عزت کا صدقہ
جو ہمارے سردار اور نبی اور شفیع ہیں
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان پر
اور ان کے آل و اصحاب پر اللہ تعالیٰ
قیامت تک درود و سلام بھیجے
بکثرت سلام و الحمد للہ رب العالمین۔

اد ضیہ ضوئیہ

آپ کے صاحبزادے حضرت سیدی عبدالرزاق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد ماجد اپنی مجالس میں مندرجہ ذیل ادعیہ پڑھا کرتے تھے بعض مجالس میں حضور یہ دعا فرماتے۔

اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ
صَدِّكَ وَبِقَرِّكَ مِنْ طَرَفِكَ
وَبِقَبُولِكَ مِنْ نَدِّكَ وَاجْعَلْنَا
مِنْ أَهْلِ طَاعَتِكَ وَوَدِّكَ
وَأَهْلًا بِشُكْرِكَ وَحَمْدِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ +

ترجمہ اے اللہ ہم تیرے وصال کے بعد
روک دیے جانے سے اذیت سے معرب
بنکر نکال دیے جانے سے اور تیرے مقبول
ہونے کے بعد مردود ہونے سے پناہ
مانگتے ہیں اے اللہ تو ہمیں اپنی عنایت
و عبادت کرنے والوں میں سے کر دے
اور ہمیں تو فہم دے کہ تیرا شکر ادا اور
تیری حمد کہتے رہیں۔

بعض مجالس میں حضور یہ دعا فرماتے

اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ إِيمَانًا يَصْلِي
لِلْعَرْشِ عَلَيْكَ وَيَأْتِيَنَا
نَقْفٌ بِهِ فِي الْقِيَامَةِ بَيْنَ
بَيْنِ يَدَيْكَ وَعَصِيَّةٌ تَعْفُونا بِهَا
مِنْ ذُنُوبِنَا أَنْذَرُ لَنَا

ترجمہ۔ اے پروردگار تو ہمیں اس درجہ کا
ایمان دے کہ جو تیرے حضور میں پیش ہونے کے
لائق ہو۔ اور اس درجہ کا یقین عطا فرما جس کی قوت سے
ہر قیامت کے دن تیرے روبرو نہ ہو سکیں اور اس
درجہ کے جو ہمیں دہشت گرد اب سے بچائے

وَرَحْمَةً تَطْهَرُ فَأَجْمَلُ مَنْ دَسَّ
 الْعُيُوبَ وَعِلْمًا نَفَقَهُ بِهِ أَفْهَمَكَ
 وَنَوَاهِيكَ وَفُحْمًا نَعْلَمُ بِهِ
 كَيْفَ نَسَاجِكَ وَأَجْعَلْنَا قِيَامَ
 اللَّذِي نَبَا وَيَا آخِرَةَ مِنْ أَهْلِ
 قَوْلَا يَنِيكَ وَأَمْلَأْ قُلُوبَنَا
 بِبُورِ مَعْرِفَتِكَ وَالْحُلَّ عَيْنُونَ
 عَقُولِنَا بِأَيْدِي هَذَا يَتِيكَ وَالْحَرْبُ
 أَقْدَامُ أَكْثَرِ دَا مِنْ مَرَا لِنِ
 مَوَاطِئِ الشَّهَاتِ وَأَمْعَ طَبِئُونَ
 نَفُوسِنَا مِنْ الْوُقُوعِ فِي
 شَبَاكَ مَوَاقَاتِ الشَّهَوَاتِ
 وَاجْعَلْنَا فِي أَقَامَةِ الصَّلَاةِ عَلَى
 تَرَاكِ الشَّهَوَاتِ وَأَمْعَ سَعُودِ
 سَيِّئَاتِنَا مِنْ جَبَائِلِ أَعْمَالِنَا
 بِأَيْدِي الْحَسَنَاتِ كُنْ لَنَا
 حَيْثُ يَقْطَعُ الرَّجَاءُ مَنَّا
 إِذَا عَرَّضَ أَهْلُ الْجُودِ
 بَوُجُوهَهُمْ خَدَّائِينَ تَحْصُلُ
 فِي ظِلِّ الْجُودِ رَحْمَتُكَ أَذْوَاقِنَا
 إِلَى يَدِكَ اللَّهُ يَبُورُ لَيْزَ شَبَابِكَ

ہم پر اپنی رحمت اتارتا رہ کر ہم ہمیشہ
 عیوب کی گندگی سے پاک و صاف
 رہیں ہیں وہ علم سکھا جس سے ہم ترے
 احکام کی سمجھیں اور وہ ہم دے جس سے
 تیری دعا میں دعا کر سکیں اے اللہ
 تو ہمیں دنیا و آخرت میں اہل اللہ سے کر
 اور ہمارے دلوں میں اپنی معرفت بھرو
 اور ہماری عقل کی آنکھوں میں ہدایت
 کا شعلہ لگا اور ہمارے افکار کے تمام شبہات
 کے بہتوں پر پھسلنے سے اور ہماری نفسانیت
 کے پر غلوں کو خواہشوں کے آتشیاؤں
 میں جانے سے روک لے
 مسانیدیں پڑھنے روزے رکھنے
 میں ہماری مدد کر۔ ہمارے گناہوں کے
 نقوش کو ہمارے اعمال نامہ سے محو کر دے
 کے ساتھ بدل دے۔ اے اللہ جبکہ ہمارے
 افعال مڑھونہ ظلم کی قبروں میں مدفون
 ہونے کے قریب ہوں اور تمام اہل
 جود و سخا ہم سے منہ موڑتے لگیں
 اور ہماری امیدیں ان سے منقطع ہو جائیں
 تو یہ وقت میری رحمت سے دینی ہے دعا کرتا

عَلَى مَا لَفَّ وَأَغْصَمَهُ مِنَ الْمَلِكِ
وَوَقَّعَهُ وَالْحَاضِرِينَ لِصَلِيحِهِ
الْقَلْبِ وَالْعَمَلِ وَأَجْرَ عَلَى لِسَانِهِ
مَا يَنْتَفِعُ بِهِ السَّامِعُ وَقَدْ رَفَّ
لَهُ الْمَدَامُ وَبَيْنَ الْغُلَبِ وَالْحَاشِمِ
وَأَخْضَرَ لَهُ وَالْحَاضِرِينَ وَتَجَمُّعَ الْمُسْلِمِينَ

اور اپنی ناچیزوں سے کہ جو کچھ کہ وہ کر رہا ہو
اُس کو اجر دے اور غرضوں سے اُسے
محفوظ رکھ اُسے اور کل حاضرین کو نیک
بات اور نیک کام کی توفیق دے اور
اُس کی زبان سے وہ بات نکلوا جس سے
سامعین کو فہم ہو اور جس کے سننے سے
آس رہنے لگیں اور سخت سے سخت دل بھی
نرم ہو جائیں۔ خداوند اے اوتھام حاضرین
ایر گل مسلمانوں کو بخشدے۔

حضور اپنے وعظ کو سند رجبہ الفاظ کریمہ پر ختم فرماتے ہیں

بَعَلْنَا اللَّهَ وَأَيُّكُمْ يَنْتَبِهَ
لِحُدُوتِهِ وَتَنْزِيلِهِ عَنِ الدُّنْيَا
وَقَدْ كَرَّ يَوْمَ خَيْرَةٍ وَأَقْصَى
أَنْفَارِ الصَّالِحِينَ إِنَّهُ وَلِيُّ
ذَلِكَ وَالْعَادِمُ عَلَيْهِ يَأْذُبُ
الْعَالَمِينَ +

ترجمہ۔ ہمیں اور تمہیں اللہ تعالیٰ اُن لوگوں
میں سے کہے جو کہ اُس کی اطاعت و فرمانبرداری
سے متنبہ اور دنیا و مافیہا سے بے لوث ہو کر
میدانِ خیر کو یاد رکھتے اور سلفِ صالحین
کے قدم بقدم چلتے ہیں بیشک اللہ ایسا
کر سکتا ہے اور ایسا کرتے پر ہر وقت قادر
ہے یا رب العالمین۔

خطبہ وعظ

قطب الاقطاب عوث الاعوث حضور پر نور سیدنا مولانا الشیخ
عبد القادر الجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ وارضاه عنہ۔

آپ کے صاحبزادے سیدنا الشیخ عبد الوہاب وشیخ عبد الرحمن بیان فرماتے ہیں
کہ ہمارے والد ماجد اپنی مجلس وعظ میں فرمایا کرتے تھے الحمد للہ رب العلمین
اس کے بعد آپ خاموش ہو جاتے تھے پھر فرماتے الحمد للہ رب العلمین
پھر آپ خاموش ہو جاتے پھر فرماتے الحمد للہ رب العلمین پھر آپ
خاموش ہو جاتے پھر فرماتے عَدَدُ خَلْقِهِ
وَرِزْنُهُ عَرْشُهُ وَرِضَا نَفْسِهِ
وَمَدَادُ كَلِمَاتِهِ وَمُنْتَهَى عَلَيْهِ
وَجَمِيعُ مَا سَاءَ عَوَّلَ وَذَرَأَ
وَبَدَأَ عَالَمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
الْغَنِيُّ الْحَكِيمُ وَأَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ
بِيدِهِ الْخَيْرُ وَشَوْعَلُ بْنُ شَيْءٍ

ترجمہ۔ تعریفیں خداے تعالیٰ کے لیے
ہیں اسکی تمام مخلوقات اس کے عرش اس کے
کلمات اس کے انتہائے علم اور
جو اس نے چاہا پیدا کر دیا
سب کے برابر اور جس قدر کر وہ اپنے
لیے پسند کرے وہ ظاہر و باطن غرض تمام چیزوں کا
جانتے والا ہی نہایت مہربانی اور نرمی کرنے والا اور
ایک چیز کو ملک پانے بے عیب ہی سب سے غالب ہے
سب سے زیادہ حکمت والا ہی ہیں گویا دیتا ہیں
کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہر سکا
کونسا ایک نہیں ملک ہی اسی کا ہے اور تمام تعریفیں
اسکی کو زیبائیں وہی سب کو زندہ کرے اور ہی

قَدِيرٌ وَلَا يَدَّ لَهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ
 وَلَا وَدِيرٌ وَلَا عَيْنٌ وَلَا ظَهِيرٌ
 الْوَاحِدُ الْأَحَدُ الْفَرْدُ الْقَيُّمُ
 الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ط
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ط
 لَيْسَ بِجِسْمٍ قَبِيضٍ وَلَا جَوْهَرٍ
 فَتَحْسُ وَلَا عَرْضٌ فَيَكُونُ
 مُتَقِصًا هَذَا لَا وَلَا وَزِيرٌ لَهُ
 وَلَا مُشَارِكٌ جَلَّ أَنْ
 يُسَبَّحَ بِمَا صَنَعَهُ أَوْ يُصَافَ
 لِمَا اخْتَرَعَهُ لَيْسَ لِكُنْهِ
 شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ
 وَاشْهَدُ أَنْ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
 وَحَبِيبُهُ وَخَيْرُهُ مِنْ خَلْقِهِ
 أَرْسَلَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ
 لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ
 وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ اللَّهُمَّ
 ارْضُ عَنِ الرَّفِيعِ الْعَمَادِ
 الطَّوِيلِ الْبَنَادِ الْمُؤَيَّدِ بِالْحَقِيقِ
 الْمَكْنِيِّ بِعَيْنَيْنِ الْخَلِيقِ

ماز تاجی اور دو حدیث: ابداً زیاد نہ دے
 اُسے کبھی بھی سوت نہیں۔ ہر طرح کی جھوٹی
 اسی کے قبضہ قدرت میں ہے اور وہ ہر بات
 قادر ہے نہ اُس کا کوئی ہمسرہ ہے اور نہ کوئی
 شریک ہے نہ وزیر نہ معاون و مددگار۔
 ایک ایک لائق تنہا اور پاک و بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی
 اور نہ کوئی اُس سے پہلے ہو گا کوئی اُس کی برابری نہیں
 نہ وہ جسم ہے نہ گھٹ بڑھ سکے اور نہ جوہر کہ جلا
 قبول کرے اور نہ وہ عرض ہے کہ نقصان قبول
 کر سکے وہ اس بات سے بھی بالاتر ہے کہ اُس کی
 بنائی چیزوں سے اُسے تشبیہ یا اُس کے اختراع
 میں سے کسی کے ساتھ بھی اُسے نسبت
 دیجئے بلکہ اُس جیسی کوئی بھی شے نہیں۔ وہ سب کی
 ستارہ سب کچھ دیکھتا ہو۔ میں اس بات کی بھی
 گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اُس کے
 بندے اور اُس کے رسول اُس کے دست اور
 پسندیدہ ہے اور اُس کی کل مخلوقات میں بہترین
 خلائق ہیں۔ اُس نے آپ کو دنیا میں پیدا کیا اور
 دین حق دیکر بھیجا تاکہ تمام ایمان پر اُس کو غالب کر دے
 مگر مشرک لوگ اس بات کو پسند نہ کریں۔ اے اُس
 تبار اعلیٰ جو اور اپنی رحمتیں گماراں رہے کہ اُن کی

النَّبِيِّ الْمُسْتَجِجِ مِنْ أَهْلِ
 أَصْلِ عَرَبَيْنِ الَّذِي أَسْمُهُ
 بِأَسْمِهِ مَقْرُونٌ وَجِسْمُهُ مَعَ
 جِسْمِهِ مَدْفُونٌ إِلَّا مَسَامُ
 أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ
 عَنْهُ وَعَنِ الْقَصِيرِ الْأَمَلِ
 الْكَثِيرِ الْعَمَلِ الَّذِي لَا خَاَمَرَهُ
 وَحَلَّ وَلَا قَارَضَهُ زَلُّ وَلَا
 دَاخَلَهُ ضَلُّ الْمَوِيدِ بِالصُّوَابِ
 الْمُلْهِمِ الْفَضْلِ الْخَطَّابِ حَنِيفِي
 الْحَمْدِ ابْنِ الدُّنْيَى وَاقِفِ حُكْمِهِ
 نَصُّ الْكِتَابِ الْأَمَامِ أَبِي حَفْصٍ
 عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى
 عَنْهُ وَهَنْ يَجْهَرُ جَيْشُ الْعُسْرَةِ
 وَعَاشِرُ الْعُسْرَةِ مَنْ تَشِيدُ الْأَيْمَانُ
 وَدَنَّى الْقُرْآنُ وَشَتَّى الْفُرْسَانُ
 وَصَضَعَ الطُّغْيَانُ مَرَاتِنَ بِالْهَرَابِ
 بِأَمَامَتِهِ وَالْقُرْآنُ ابْنُ بَيْتِ أَوْقِهِ
 أَفْضَلُ الشُّهَدَاءِ وَالرُّومُ لِلشُّعْلَةِ
 الْمُسْتَجِي مِنْهُ مَلِكَةُ الرَّحْمَنِ
 ذِي التَّوَرَيْنِ أَبِي عَمْرٍ وَعَمَّانُ

لکھائے گئے اور بڑے بہنوں والے تھے جن کا
 موبد تھا جن کی نسبت میں تھی جو غلیظہ صریح
 تھے اور جن کی اصل اہل قافہ تھے جن کا نام
 جناب سرور کا تھا علیہ السلام کے اسم
 بدلے کے ساتھ ساتھ ان کا اسم بیکے اسم
 کے ہم ہلوہ تھا جو یعنی امام قاضی شہر المؤمنین
 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ وورث
 جو کہ آج کے رئیس و کثیر الحسن نے جس کو نہ کسی کا
 خوف لاحق ہوتا تھا نہ لڑائی ان سے سرزد ہوتی
 اور ذراہ جن میں وہ کسی طرح تھک سکتے تھے
 جن میں کی تائید پر تھا جس فیصلے و تھپنے کرنا امام
 ہو چکا تھا جو سید علی راہ جن پر تھے وہ جن کا
 حکم کسی پر تھا وہ آیات قرآنی کے موافق اور یعنی
 امام ماحول المؤمنین ابوسعید بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ
 عنہما کے اسلامی لشکر کی تائید میں نہایت محکم تھے
 جو عشرہ مبشرہ سے تھے انھوں نے ایمان کی کڑ
 کو مضبوط دیا یعنی انکے کلمات طوط کا انداز کی طرح
 کے متواتر ہونے کی وجہ سے کہ ان کے کلمات میں
 نسخے کو اگر باجماعی غرض ہوگی تو سب امت میں لکھی
 کرش کی جنہوں نے لکھ دیا کہ کفار کی کرشی مرادی
 جنہوں نے مسجدوں کی قرآنوں کو اپنی امامت سے

بن عقیل بن رقی: اللَّهُ عَنهُ وَشَيْئَانِ
 الْكُفْرِ وَنُجُومِ الْبَتُولِ فَإِنَّ قِيمَ الرُّسُولِ
 وَسَيْفِ اللَّهِ الْمُسْكُلِ قَاتِلِ
 الْبَابِ وَحَازِمِ الْأَحْمَارِ
 إِمَامِ الدِّينِ وَعَالِمِهِ وَقَاضِي
 الشَّرْعِ وَحَاكِمِهِ وَالْمُتَصَدِّقِ
 فِي الصَّلَاةِ بِخَاتَمِهِ مُفِيدِي
 رُسُولِ اللَّهِ بِنَفْسِهِ وَمُظْهِرِ
 الْعَجَائِبِ الْأِمَامِ أَبِي الْحُسَيْنِ
 عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَنِ
 السَّبْطِيِّنِ الشَّهِيدَيْنِ
 الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَهَرِ
 الْعَيْنِ الشَّامِ بَيْنَ حَصْرَةٍ
 وَالْعَبَاسِ وَعَنِ الْأَنْصَارِ
 قَالُمَا هَاجِرِينَ وَعَنِ الثَّائِلِيَيْنِ
 لَهُمُ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ
 بِأَدَبِ الْعُلَمَاءِ اللَّهُمَّ
 أَصْلِحْ الْأَمَامَ وَالْأَمَّةَ
 وَالرَّاعِيَ وَالرَّعِيَّةَ وَارْقُ
 بَيْنَ قُلُوبِهِمْ فِي الْخَيْرَاتِ
 وَارْفَعْ شَرَّ بَعْضِهِمْ عَنْ بَعْضٍ

دور کو مہربانی کو اس کی خدمت سے متعلق کیا جو
 افضل الشہداء و اکرم السعادات جن کی شہادت و حیات
 یہ حال تھا کہ ان سے فرشتے بھی جاگتے تھے جن کی
 لقب ذوالنورین تھا یعنی یہ المومنین حضرت ابو محمد
 عثمان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور ان پر جو شیخ
 زنج تمل اور جناب سرسکانات علیہ الصلوٰۃ والسلام
 پیچھے بھاگتے تھے جو گویا خدا تعالیٰ کی پکی مہنی تیار
 تھے شریک لشکر کو شکست فاش دیا کرتے تھے
 امام عادل و فاضل و حاکم شریعہ فار کا پورا حق ادا کرنے
 والے تھے اپنی جان کو جناب سرسکانات
 علیہ الصلوٰۃ والسلام پر قربان کرتے تھے یعنی منظر العجائب
 والخرائب امام عادل امیر المومنین حضرت علی اکرم اللہ
 وجہہ اور جناب سرسکانات علیہ الصلوٰۃ والسلام کے
 نواسے سبطین شہیدین امام حسن امام حسین اور آپ کے
 علم بزرگ حضرت عمرو و حضرت عباس اور کئی ہجیرین
 افضل سب پر مبنی اللہ تعالیٰ عنہ امداد پر بھی جو
 قیامت تک ان کی پیروی کرتے رہیں۔

اے پروردگار امام اور نعمت و حاکم
 و محکوم دونوں کو اصلاح فرما ان کے دونوں مکتبہ
 کی نعمت و اہل ان کی توفیق دے اور ایک دوسرے
 کے شر سے محفوظ رکھ۔ اے پروردگار تو ہر

النَّبِيَّةَ وَأَنْتَ الْعَالَمُ بِرَأْسِهِ
 فَاصْلِحْهَا وَأَنْتَ الْعَالَمُ بِذُنُوبِنَا
 فَاعْفُ عَنْهَا وَأَنْتَ الْعَالَمُ بِعُيُوبِنَا
 فَاسْتُرْهَا وَأَنْتَ الْعَالَمُ بِخَوَائِبِنَا
 فَاقْضِهَا لَنَا فَاحْيَتْ كَحَيَاتِنَا
 وَلَا نَفْقِدْ فَاحْيَتْ لَنَا مَتَنَا
 وَأَعِزَّنَا بِطَاعَتِكَ لَا تَذَلُّنَا
 بِالْعَصِيَّةِ وَأَسْغِلْنَا بِكَ عَمَلُنَا
 سِوَاكَ وَأَقْطَعْ عَنَّا كُلَّ قَاطِعٍ
 يَقْطَعُ عَنْكَ وَالْيَمْنُ أَذْكُرَكَ
 وَشُكْرُكَ وَحَسَنَ عِبَادَتِكَ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا شَاءَ اللَّهُ
 كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ
 يَكُنْ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ
 اللَّهُمَّ لَا تُخَيِّنَا فِي عَقْلَةٍ وَلَا
 تَأْخُذْنَا عَلَى عِزَّةِ رَبِّنَا
 لَا تَأْخُذْنَا إِنْ نَسِينَا أَوْ
 أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
 إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ
 مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا لَا تَحْمِلْنَا مَلَا

عقلی رازوں سے مطلع ہے تو ان کی اصلاح کر
 تجھے ہمارے گناہوں کی خبر ہے تو انہیں
 معاف کر۔ تو ہمارے عیوب سے آگاہ ہے
 انہیں چھپا تو ہمارے ضرورتوں کو جانتا ہے
 تو ہی ان کو پھنسی کر۔ جن باتوں سے توتے
 ہیں منع کیا ان کے کرنے کا ہیں موقع دے
 اور ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے احکام کے
 پابند رہیں۔ ہمیں اپنی طاعت و عبادت
 کی عزت نصیب کر اور گناہوں کی ذلت
 میں ہمیں نہ ڈال اپنی ماسوا سے ہمیں اپنی
 طرف کھینچ لے اور اسے ہم سے دور کرے
 جو تجھ سے ہیں دور کرے۔ ہمیں اپنا ذکر
 کرنے کا طریقہ سکھائے اور صبر و شکر کی توفیق دے
 اور اطاعت و عبادت کرنے میں ہمیں خلل
 و یقین نصیب کر جس کوئی معبود سوائے
 اللہ کے نہ جو کچھ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے
 اور جو نہیں چاہتا وہ نہیں ہوتا کسی کو کچھ
 طاقت و قوت نہیں مگر اسی کی امانت سے
 بیشک وہ عظمت و بزرگی والا ہے۔

اے پروردگار تو ہماری زندگی عقلیت کی
 زندگی نہ کر اور نہ ہمارے دھوکے میں

صَافَةً لَّنَا بِهِ ؕ وَاعْفُ عَنَّا
وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ
الْكٰفِرِيْنَ ط

مہمانوں سے تو ہم سے مواخذہ کر
اسے پروردگار ہم بھول جائیں یا خدا
ہم سے کوئی خطا ہو جائے تو ہم سے
تو بخیر فرما اور ہم پر اپنا اتنا بوجھ نہ ڈال
جتنا تو نے اگلی امتوں پر ڈالا تھا جس
بات کی ہمیں طاقت نہ تھی اس میں تو
ہمیں مجبور نہ کر۔ ہم سے تو تیر ہی فرما اور
پیارے گناہوں کو بخش دے۔ اور اپنا
فضل و کرم ہمارے شامل حال رکھ تو ہی
ہمارا مالک و حقیقی مددگار ہے تو ہی کافروں
پر بھی ہماری مدد کر۔ آمین یا
اللہ العلیین۔

ارشادات عالیہ علیہ الصلوٰۃ عظیم البرکتہ جلیل المنزلۃ قدس سرہ الغریبہ مخبرین

(تنبیہ) اذکار و اشتغال میں مشغولی سے پہلے اگر قضا نماز میں یا روزے ہوں ان کا ادا کر لینا جس قدر جلد ممکن ہو نہایت ضروری ہے جس پر فرض باقی ہو آست نفل و اعمال مستحبہ کام نہیں دیتے۔

قضا نماز میں جلد سے جلد ادا کرنا لازم ہیں معلوم نہیں کہ کس وقت موت آجائے کیا مشکل ہے ایک دن کی قبل رکعتیں ہوتی ہیں (یعنی فجر کے فرضوں کی دو رکعت اور ظہر کی چار رکعت اور عصر کی چار اور مغرب کی تین اور عشا کی سات یعنی چار فرض تین وتر) ان نمازوں کو سوا طلوع و غروب و زوال کے (کہ اس وقت بچہ حرام ہے) ہر وقت ادا کر سکتا ہے اور اختیار ہے کہ پہلے فجر کی سب نمازیں ادا کر لے پھر ظہر پھر عصر پھر مغرب پھر عشا کی با سب نمازیں ساتھ ساتھ ادا کرنا جائے اور ان کا ایسا حساب لگائے کہ تخمینہ میں باقی نہ رہ جائیں زیادہ ہو جائیں تو حرج نہیں اور وہ سب بقدر طاقت رفتہ رفتہ جلد ادا کر لے گا بی نہ کرے کہ جب تک فرض ذمہ پر باقی رہتا ہے کوئی نفل قبول نہیں کیا جاتا۔ نیت ان نمازوں

تھنا نمازیں ادا کر کے کا طریقہ

کی س طرح جو مثلاً سوار کی غیر قننا ہے تو ہر بار یوں کہے کہ سب سے پہلے جو
 فجر فجر سے قضا ہو ہی ہر دفعہ ہی کے یعنی جب ایک ادا ہوئی تو باقیوں
 میں جو سب سے پہلے ہی اسی طرح ظہر وغیرہ ہر نماز میں نیت کرے۔ جس پر بہت
 سی نمازیں قضا ہوں اُس کے لیے ضرورت تخفیف اور جلد ادا ہونے کی
 یہ ہے کہ خالی رکعتوں میں بجائے الحمد شریف کے تین بار سبحن اللہ
 کہے اگر ایک بار بھی کہہ لیگا تو فرض ادا ہو جائے گا نیز تسبیحات رکوع و
 سجود میں صرف ایک ایک بار سبحن ربی العظیم اور سبحن ربی العالی
 پڑھ لینا کافی ہے۔ تہجد کے بعد دونوں دونوں درود شریف کی جگہ
 اللہ صل علی سیدنا محمد قالہ و تروں میں بجائے دعا کے قنوت
 رَبِّ اغْفِرْ لِي کھنا کافی ہے۔ طنوع آفتاب کے بیس منٹ بعد اور غروب
 آفتاب سے بیس منٹ قبل نماز ادا کریں۔ ہر ایسا جس کے ذمہ نمازیں باقی
 ہیں چھپرے کہ گناہ کا اعلان جائز نہیں (اسی سلسلہ میں ارشاد
 فرمایا) اگر کسی شخص کے ذمہ بیس یا چالیس سال کی نمازیں واجب الادا ہیں
 اُس نے اپنے اُن ضرورتی کاموں کے علاوہ جن کے بغیر گزر نہیں کا رو بار
 تک کر کے پڑھنا شروع کیا اور پکا ارادہ کر لیا کہ کل نمازیں ادا کر کے آرام لوں گا
 اور فرض کیجیے اسی حالت میں ایک ہیشتہ یا ایک دن ہی کے بعد اُس کا
 انتقال ہو جائے تو اللہ تعالیٰ اپنی رحمت کا لہ سے اُس کی سب نمازیں
 ادا کر دے گا قال اللہ تعالیٰ وَمَنْ تَخَاجُ مِنْ بَيْتِهِ مُهَاجِرًا إِلَى اللَّهِ
 وَدَسُوْلِهِ ثُمَّ يَذَرُكَ الْمَوْتُ فَقَدْ وَفَّرَ أَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ جو اپنے گھر سے
 اللہ و رسول کی طرف ہجرت کرنا ہو انکے پھر اُسے راستے میں موت آجائے
 تو اُس کو ثواب اللہ کے وقتہ کریم پر نہایت بڑھ چکا۔ یہاں مطلق فرمایا گھر سے

آزادی ہی قدم نکالنا اور موت نے آلیا تو پورا کام اُس کے نامہ اعمال میں لکھا جائے گا اور کامل ثواب پائے گا۔ وہاں نیت دیکھنے ہیں۔
سارا دار مدار حسن نیت پر ہی۔ (الرفنا)

(۳) جس وقت سوتے سے اُٹھے خیال کہ مجتمع تھا بجلی کی چال سے منتشر ہو جانا چاہتا ہے اگر پھیل گیا تو سمٹنا مشکل ہو جاتا ہے محض آنکھ کھلتے ہی پہلا کام یہ کرے کہ خیال کو روک کر تصور میں رہن مرتبہ کلمہ طیبہ پڑھے یہ ابتدا اُس کے خیال کی ہوگی تو دن بھر اُس کی برکت اُس کے خیال پر حاوی رہے گی۔

(۴) نمازیں ناف کے نیچے ہاتھ بقوت باندھے بائیں نفس کا معدن زیر ناف ہے اور یہاں سے وسیع سے اُٹھتے ہیں اور قلب کو جاتے ہیں اس لیے ائمہ شافعیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم قلب کے نیچے پیٹ پر ہاتھ باندھتے ہیں کہ دشمن کا راستہ روکیں اور ہمارے ائمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین ناف کے نیچے باندھتے ہیں کہ ابتدا سے سرچشمہ کی بندش کریں ہاتھ وقتاً فوقتاً ڈھیلے ہو جائیں گے انہیں پھر کس لیا کریں۔

(۵) نگاہ کے مواضع جو شریعت نے بتائے ہیں اُس پر سے یہی مقصود ہے کہ خیال پر نشان نہ ہونے پائے اُس کی پابندی ضرور ہے قیام میں نگاہ جابے سجدہ پر رہے رکوع میں پاؤں پر قعود میں گودی پر سلام میں اُٹانے پر۔

(۶) کان اپنی آواز سے بھرے رہیں۔

(۷) پڑھنے میں جلدی چاہیے آہستہ ڈھیل کے ساتھ جو پڑھا جائے خیال کو انتشار کا میدان وسیع ملتا ہے اور جب جلد جلد اللہ اظ

نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ اور اہم نکتے

ادا کیے گئے اور صحت کا بھی لحاظ ہے تو خیال کو اُس طرف سے فرست لے گی۔

(۶) ایک بڑی اصل یہ ہے کہ سسے پاؤں تک ہر جڑ ہر رگ نرم اور ڈھیلا اور لغو زمین زمین کی طرف متوجہ رہے ہاتھ کھچے ہوئے نہ ہوں مونڈھے اوپر کی طرف چڑھتے ہوں اور پسلیاں سخت ہوں بدن کی یہ وضع بھی دھنچکا ہو جائے گی لحاظ رکھیں تبدیل پانے ہی فوراً ٹھیک کر لیں اس کے یہ معنی نہیں کہ قیام میں جھکا ہوا کھڑا ہوا یا رکوع میں سر نہ بچا ہوا یا سجود میں کلائی یا بازو یا زانو خلاف وضع ہوں کہ یہ تو ممنوع بلکہ توجہ میں ہر عضو زمین کی طرف جھکا ہوا ہو۔ تنھے کھچے ہوئے نہ ہوں نرم ہوں اور یہ تجربے سے ظاہر ہو جائیں گے جس طرح بنا یا گیا سیدھا کھڑا ہو تھوڑی دیر میں دیکھتے گا کہ پٹھے سخت ہونگے ریشائے اور پسلیاں اوپر کی طرف ہوتے معلوم ہونگے اور لغو ٹھیک کرتے ہی بغیر اس کے کہ بدن کو کوئی جنبش دے محسوس ہوگا کہ سب اعضا اتر آئے اور زمین کی طرف متوجہ ہو گئے۔

(۷) اگر اذکار نماز کے معنی معلوم ہیں فہما ورنہ اتنا تصور مانے رہے کہ میں اپنے رب کے روبرو کھڑا عاجزی کر رہا ہوں اور اس پر معین ہو گا کہ کھڑا اتنے کی صورت میں نہ بنا تا۔ جب یہ وضع بدلتے فوراً متوجہ ہو کر سیدھا بنالے مٹا خیال صحیح ہو جائیگا۔

(۸) دوسرے جو آئیں ان کے دفع کی کوشش نہ کرے اُس سے روائی باندھنے میں بھی اُس کا مطلب حاصل ہے کہ بہر حال نماز سے غافل ہو کر دوسرے کام میں مشغول ہوا بلکہ مٹا دھر سے خیال اپنے رب کے حضور

عاجزی کی طرف متوجہ کر دے اور دوسرے کو یہ سمجھ لے کہ کوئی دوسرا ایک رہا ہے
مجھ سے کچھ کام نہیں اگر زیادہ مستائے تو اُسی عاجزی میں اپنے رب سے
فریاد کرے اس کا قاعدہ ہے کہ یاد آئی کرتے ہی بھاگ جاتا ہے۔

(۹) بڑا اگر یہ ہے کہ پیٹ نہ خالی ہو نہ بھرا اتنا خالی کہ بھوک پریشان
کرے یہ بھی مضر ہوگا۔ بھرے کے مضر کا تو کچھ ٹھکانا ہی نہیں افضل و
اولیٰ تہائی پیٹ ہے رضیمہ قنادی سے رضویہ (۱۰)

(۱۱) دُور کثرت نماز گزارو۔ در اَوَّلِ عِدَا اَہْمَدِ الْمَنْشَرِ وَ دُور دُورِ فِیْلِ
وَلِجِدِ سَلَامِ ہفتاد بار گوید اَسْتَغْفِرُ اللہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَالْوَبَّاءُ لَیْسَ
مُسْتَحْنِ اللہُ وَ یُجْعَلُ یَا اَبِیْ طَرَا اَسْتَغْفِرُ اللہَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ سُبْحَانَ اللہِ
بِحَمْدِ رَبِّیْ اَیْمُنِیْنَ چند روزہ اومت کند و اسیر مرفع شود و مجموعہ اعمال (۱۲)

(۱۳) اَمَنْتُ بِاللہِ وَ دَسُوْلَہُ هُوَ الْاَوَّلُ وَ الْاٰخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ
دُھو بکلی شئی عَلَیْمٌ ط پڑھنے سے فوراً دوسرے رفع ہو جاتے ہیں
بلکہ صرف اَمَنْتُ بِاللہِ وَ دَسُوْلَہُ بھی نکلنے سے دور ہو جاتے ہیں۔
(الرضا)

(۱۵) ایک صحابی خدمت اقدس میں حاضر ہوئے اور عرض کی وہ نیلے
مجھ سے بیٹھ بھیر کی فرمایا کیا وہ عیشیہ یا وہ نہیں جو تسبیح ہے تاکہ کی (۱۶)
جس کی برکت تلے روز ہی دینی جاتی ہے جملہ دنیا اسے کی جڑ کے اُتر
و ذلیل و غوار ہو کر طلوع فجر کے ساتھ کما کر سُبْحَانَ اللہِ وَ بِحَمْدِ اللہِ
الْعَظِیْمِ وَ بِحَمْدِ اللہِ مَا اَنْ صَحَابِی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کہناں
گزرے تھے کہ خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی۔ حضور دنیا میرے پاس
اس کثرت سے آئی میں حیران ہوں کہاں اُنھادوں کہاں رکھوں۔ اس

ترکیب نماز پرست با شکر خدائی

دعا سے دفع و سہل

دعا سے برکت پائی

۵۰ سہارن پڑے احوال آخر دور و شریف کیا کہہ ۱۳۰

سبح کا آپ بھی در رکھیں حتیٰ الامکان طلوع صادق کے ساتھ ہو دینے سے پہلے۔ جماعت قائم ہو جائے تو اس میں شریک ہو کر بعد کو مدد دیا کیجیے اور جس دن قبل نماز بھی نہ ہو سکے تاخیر طلوع شمس سے پہلے (الرضا)

(۴) یا مَسْتَبِیْہُ الْاَمْنِیَاب ۱۰۰ بار اول و آخر ۱۱-۱۲ بار درود شریف بعد نماز عشا قبلہ رو ہوا وضو نہ کرے سر ایسی جگہ کہ جہاں سر و آسمان کے درمیان کوئی چیز حائل نہ ہو یہاں تک کہ سر پر ٹوپی بھی نہ ہو پڑھا کریں۔

(۵) اَللّٰهُمَّ الَّذِیْ عَاثٰنِیْ مَعَا اِسْتَلَاکَ یٰہُ کَوْضَعِیْ عَلٰی کُنُیْرٍ مِّنْ حَلَنْ کَوْضِلَا۔ ایک صاحب نے حضور پر نور اعلیٰ حضرت عظیم البرکۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کیا کہ ایسی بلا جو بظاہر انسان کی طرف سے پہنچتی ہے اس وقت بھی یہ دعا پڑھ سکتا ہے ارشاد فرمایا کہ ہر بلا میں مبتلا کو دیکھ کر پڑھ سکتا ہے وہ بلا انسانی ہو یا آسمانی (پھر فرمایا) میں تو کافر کافر وہ بھی دیکھ کر پڑھتا ہوں کہ جس بلا میں وہ مبتلا ہوا یعنی موت غی الکفر اس سے خدا نے ہمارے نجات دی تو اس پر شکر کرنا چاہیے۔

حدیث میں ہو کافر کے خانہ کے آگے شیطان آگ کے شعلے اڑاتا شہد چاتا ہوا چلتا ہو خوش ہوتا ہو کہ لیک آدمی کفر پر مامور ہندوؤں کی ٹہنی کے ساتھ تو شیطان ٹھٹھی ہی دیر پا چاڑتا ہے کہ وہ دور نہ ہوئے لیجاتے ہیں البتہ نصیب کے جائز کے ساتھ بہت دیر تک ایسی حرکتیں کرتا ہو کہ وہ باہر نکلا کر شہر نہ بہت آہستہ لیجاتے ہیں معذرت کر کے کہیں ہو یہ اذیتیں عذاب ہر وہ کافر کے لیے ہیں فریب کا اقول سے پہنچتی ہیں عقہ کبریا سے مذہب اہل ام میں ہر بات میں تو سزا کو اختیار فرمایا کہ میت کو دہشت آہستہ لیجاتے ہیں نہ دوڑتے ہوئے۔

اَللّٰہُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِیْمِ مع درود شریف پڑھ کر بخشہ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پڑھنے والے اور جس کو بخشا ہے دونوں کے

یہ ذریعہ نجات ہو گا اور پڑھنے والے کو دونا ڈواب ہو گا اگر وہ کہنجیڈکا تو گناہ کی طرح کر دیوں بلکہ جمیع مومنین و مومنات کو ایصال کر سکتا ہے اسی نسبت سے اس پڑھنے والے کا ڈواب بڑھے گا۔

حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ دعوت میں تشریف لے گئے آپ نے دیکھا کہ ایک لڑکا کھانا کھا رہا ہے کھانا کھاتے ہوئے دفن خانے لگا دجہ دریافت کرنے پر کہا کہ میری ماں کو جہنم کا حکم ہو اور فرشتے اُسے لیے جاتے ہیں اس شہر میں یہ لڑکا کشف میں مشہور تھا۔
حضرت شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے پاس یہی کلمہ طیبہ ستر بار مرتبہ پڑھا ہوا محفوظ تھا آپ نے اُس کی ماں کو دل میں ایصال ڈواب کر دیا فوراً وہ لڑکا ہنسنا آپ نے سبب پوچھنے کا دریافت فرمایا لڑکے نے جواب دیا کہ حضور میں نے ابھی دیکھا میری ماں کو فرشتے جنت کی طرف لیے جا رہے ہیں شیخ ارشاد فرماتے ہیں اس حدیث کی تصحیح مجھے اُس لڑکے کے کشف سے ہوئی اور اُس کے کشف کی تصدیق اس حدیث سے - (الرضا)

(۹) چار ماہ کے فاصلے سے کھڑا ہو کر ناظر پڑھے اور ان کی حیات میں جیسا ادب کرتا تھا سامنے سے حاضر ہو کر بالیں سے حاضر ہونے میں ٹکر دیکھنا پڑتا ہے اور اس میں تکلیف ہوتی ہے۔ ایک بزرگ کا انتقال ہوا ان کی صاحبزادی روزانہ قبر پر حاضر ہوتی اور تلاوت قرآن عظیم کیا کرتی تھیں۔ کچھ مدت گزرنے کے بعد وہ جوش جانا رہا ایک روز حاضر ہوئیں شرب کو خواب میں تشریف لائے فرمایا ایسا نہ کرو آؤ اور میرے سوا جہ میں کھڑی ہو یاں دیکھ کر تمہیں جی بھر کے دیکھ لوں پھر میرے لیے دعائے رحمت کرو اور پھر چلی جاؤ۔ رحمت آکر مجھ میں اور تم میں حجاب ہو جائے گی۔

ایک بی بی نے مرنے کے بعد خواب میں اپنے لڑکے سے فرمایا میرا کفن ایسا خراب
 نہ کر مجھے اپنے ساتھیوں میں جاتے شرم آتی ہے۔ پر رسولِ فلاں شخص آنے
 والا ہے اُس کے کفن میں اچھے کپڑے کا کفن رکھ دینا صبح کو صاحبزادے نے
 اُس شخص کو دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ بالکل تندرست ہے اور کوئی
 مرض نہیں تیسرے روز خیر علی اُس کا انتقال ہو گیا ہے لڑکے نے فوراً نہایت
 عمدہ کفن سلا کر اُس کے کفن میں رکھ دیا اور کہا یہ میری ماں کو پہنچا دینا رات
 کو وہ صالحہ خواب میں تشریف لائیں اور بیٹے سے کہا خدا تمہیں جزائے خیر
 دے تم نے بہت اچھا کفن بھیجا اُسیان بن جیفی ر عنی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی
 ہیں اُن کے کفن میں ایک تہ بندہ اللہ چلا گیا شب کو اپنے صاحبزادے کی
 خواب میں تشریف لائے اور فرمایا یہ تہ بندہ اور لگنی پر ڈال دیا صبح اُن کی
 آنکھ کھلی تو وہیں رکھا ملا۔ ایک شخص قبرستان میں ایک قبر کے پاس بیٹھ گیا
 اور تھوڑی دیر میں غافل ہو گیا خواب میں دیکھتا ہے کہ ایک بی بی اُس قبر
 میں فرماتی ہیں اے خدا کے بندے اس بلا کو میرے پاس سے دور کر دو تھوڑی
 دیر میں آنے والی ہے اُس کی فدا آنکھ کھل گئی دیکھا کہ ایک قبر وہیں کھد رہی
 ہے اور سامنے ایک جناح جو کسی رئیس کا تھا چلا آ رہا ہے اُس نے سب کو
 منع کیا کہ یہ جگہ ٹھیک نہیں ہے خراب ہے ایسی ہو ویسی ہے غرض
 وہ لوگ باز رہے اور وہ میری جگہ اُس میت کو لے گئے شب کو اُس شخص
 نے خواب میں دیکھا کہ وہ بی بی فرماتی ہیں کہ خدا مجھے جزائے خیر دے
 کر تو نے آگ کو میرے پاس سے دور کیا۔ (الرضا)

(۱۰) بیعت کے معنی پورے طور سے بکنا۔ بیعت اُس شخص سے کرنا
 چاہیے جس میں یہ چار باتیں ہوں ورنہ بیعت جائز نہ ہوگی۔ اولاً کسی صحیح حسیہ

ثانیاً کم از کم اتنا علم ضروری ہو کہ بلا کسی کی امداد کے اپنی ضرورت کے مسائل کتاب خود نکال سکے ثالثاً اس کا سلسلہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک متصل ہو کہیں منقطع نہ ہو۔ رابعاً فاسق محلی نہ ہو۔ لوگ بیعت بطور رسم ہوتے ہیں بیعت کے معنی نہیں جانتے بیعت اسے کہتے ہیں کہ حضرت یحییٰ منیری کے ایک مرید دریا میں ڈوب رہے تھے حضرت خضر علیہ السلام ظاہر ہوئے اور فرمایا اپنا ہاتھ مجھے دے کہ تجھے نکال دوں ان مرید نے عرض کی یہ ہاتھ حضرت یحییٰ منیری کے ہاتھ میں دیچکا ہوں اب دوسرے کو نہ دو نکلا حضرت خضر علیہ السلام غائب ہو گئے اور حضرت یحییٰ منیری ظاہر ہوئے امداد ان کو نکال لیا۔

حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مبارک زمانے میں بھی تجدید بیعت کی

خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سلمہ ابن اکوع سے ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی۔ عہد کو جاری ہے تم پہلی بار فرمایا سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیعت کی تھوڑی دیر بعد حضور نے فرمایا سلمہ تم بیعت نہ کرو گے۔ عرض کی حضور ابھی کر چکا ہوں فرمایا **والضما پھر بھی انہوں نے پھر بیعت کی۔** اخیر میں جب سب حضرت بیعت سے فارغ ہوئے پھر ارشاد ہوا سلمہ تم بیعت نہ کرو گے عرض کی یا رسول اللہ میں دو بار بیعت کر چکا ہوں **والضما پھر بھی عرض فرمایا ایک جلسہ میں تین بار بیعت لی ان پر تاکید بیعت میں راند یہ تھا کہ یہ ہمیشہ چاہا کہ جہاد فرما کرے** جسے بعد مجمع کفار کا تھا مقابلہ کرنا ان کے نزدیک کچھ نہ تھا۔

حضرت ابو اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا معمول تھا کہ جب کسی صاحب کسوف در پیر ہوتا تو وہ رخصتی قد موسیٰ کرتے حضور یہ دعا پڑھا کرتے اللہ تر د عتک اللہ

حقیقت حاکمیت و حاکمیتِ حقیقت - سورہ رعدہ حیات میں ایسا مزید
اسی غرض سے حاضر ہوتے اور بوقتِ رخصت طالب دعا ہوتے ہیں ارشاد فرماتے
ہیں میں ہر نماز کے بعد ہی نہیں بلکہ دن اور رات میں نہ معلوم کتنی مرتبہ اپنے برادرِ ا
طریقت اور اہلسنت کے لیے دعا کرتا ہوں پھر ایک خواب بیان فرمایا کہ ایک حسنا
جن کا مکان محلہ ٹوکپور میں تھا مجھ سے آکر فرماتے ہیں کہ میرا نام بھی اُس فرستِ اسماء
میں اضافہ کر لیجئے جو بوقت دعا آپ کے ورد میں ہیں صبح کو اُن کا مکان تلاش کرانے پر
معلوم ہوا کہ اُن کا سوئم ہو رہا تھا۔

نہ وقت دیا کہ حیات کے واسطے نام تمام حقائق لیا کرتے
تو کسی اور جی میں اکثر سادہ نام و اخلاقیہ میں

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ وَلَوْ كُنْتَ عَلَى اللَّهِ
تَزَلَّ الْأَفْهَامُ أَوْ ذَنْبٌ أَوْ فَضْلٌ أَوْ نَصْلٌ أَوْ ظِلٌّ أَوْ بَهْلٌ أَوْ مَحْلٌ

سفر میں پہلے وقت

بِسْمِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى اللَّهُ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا لِلَّهِ يُرْجِعُونَ
وہ راستے میں نہ لڑے گی نہ ٹوٹے گی اسی طرح دوسری سواریوں میں بھی مضمون ہے۔
اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الدُّنْيَا وَخَيْرَ آخِرَتِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ بَيْنَهُ
مِنْ شَيْءٍ هَذِهِ الدُّنْيَا وَشَيْءٌ آخِرَتِهَا وَشَيْءٌ مَا فِيهَا
کھانا کھانے سے پہلے اگر یہ پڑھے بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ فِي الدُّنْيَا
وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ حدیث شریف میں ہے کہ اگر اس کھانے میں۔
زہر ہو یا ذہن غروب مل مضرت نہ ہو۔

دعا پر عمل پیرا بننے کی وقت

وہاں پہنچے وقت
دروازے کے

تعمیق نہ کر
وفاقیل طعام براہ

و عالجہ خود دن

کھانا کھانے کے بعد شکر کے لیے یہ کہے الحمد للہ الذی اطعمنی وسقانی وجعلنی

من المسلمين -

منجانب

آیہ اللہی شریف ہر نماز کے بعد ایک بار پڑھی جائے اور نماز بیکار کی پابندی ہونی چاہیے جن دنوں میں عورت کو نماز کا حکم نہیں آن میں بھی پانچوں وقت نماز کے آیہ اکبر کی اس نیت سے کہ اللہ کی تعریف ہو نہ اس نیت سے کہ کلام اللہ ہے پڑھ لیں اور جنب میں کلہ پڑھیں ولا یؤثرو حفظہما دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آنکھوں پر رکھ کر اس کلمہ کو گیارہ بار کہیں پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیوں پر دم کر کے آنکھوں پر پھیر لیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نور نور نور نور نور

سفید چینی کی طشتی پر اسے اسی طرح کھین کہ میم اور واؤ کے سر کھائے ہیں اور آب زمزم شریف اور تیلے تو آب باران اور تیلے تو آب بیماری اور تیلے تو آب تازہ سے دھو کو دو چھین بار اُس پر یا نور پڑھ کر دم کریں اول و آخر تین تین بار یہ ورد شریف اللھم یا نور یا نور یا نور صل علی نور المیترہ اللہ و بارک و سلم یہ پانی آنکھوں میں لگائیں اور باقی پی لیں (پھر فرمایا) یہ بہرل ایسے قوی تاثیر ہیں کہ اگر صدق اعتقاد ہو تو انشا اللہ تعالیٰ کئی بہن کی نگینیں واپس آجائیں۔

سید صاحب جو ہمارے آقا و مولے صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سکھایا ہے وہ کبھی نہ ٹوٹ سکتا ہے نہ ٹوٹے گا ۱۶۱ احۃ اھیتہ کتب کا انجسب الشمر حکذا وھکذا فان غم علیکم فطوا وقلین یعنی ہم اہمیت اسیتہ میں نہ کہتے ہیں نہ حساب کرتے ہیں نہینا ۲۹ کا ہے یا ۳۰ کا تو اگر کہیں شبہ پڑ جائے تو ۳۰ کی گنتی پوری کرو۔

تجہ اللہ میری ولادت کی تاریخ اس آیت کریمہ میں ہے اولئذ کتب فی قلوبہم الایمان وایذیہم بروح منہ جس کا ترجمہ یہ ہے کہ "یہ وہ لوگ ہیں جن کو

برائے روکشی میشت

زکب دوم برائے روکشی میشت

مستند اور قیاس روکشی میشت بالار حضرت مولانا
اعلیٰ حضرت مولانا مولانا مولانا

اعلیٰ حضرت قدس سرہ
اور حضرت مولانا مولانا

دلوں میں اللہ ایمان نقش فرما دیا ہے اور اپنی طرف سے روح القدس کے ذریعہ
ان کی مدد فرمائی ہے اور اس کا قصد ہے۔

لا تَقُولُ قَوْلًا تَدْعُوهُ بِمَا تَكْفُرُ ۚ وَالْيَوْمَ لَا خَيْرَ لَكَ ذِكْرًا مِمَّا جَادَ اللَّهُ رَسُولَهُ
 وَلَئِنْ كُنَّا لَنَافِعُكَ بِمَا آتَيْنَاكَ مِنْهُ وَآخِزْنَاهَا بِعَشِيرَتِكَ (ترجمہ)
 نہ پائینگے آپ ان لوگوں کو جو اللہ و رسول کی اور یوم آخر پر ایمان پر کہتے ہیں کہ
 وہ اللہ و رسول کے مخالفین سے دوستی رکھیں مگر چہ وہ ان کے باپ یا ان کی
 اولاد یا ان کے بھائی یا ان کے کئے قبیلے ہی کے کیوں انہوں اسی کے متصل
 فرمایا اُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَآتَيْنَاهُمُ بَرُوحًا مِنْهُ يَجِدُ اللّٰهُ تَعَالٰی
 بَیِّنًا سَمْعًا نَفَرًا اِذْ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا
 تَعَالٰی صَادِقًا اِذَا اٰتٰهُمُ اللّٰهُ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا
 پورا ہوا اُولَٰئِكَ كَتَبَ فِي قُلُوبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَآتَيْنَاهُمُ بَرُوحًا مِنْهُ يَجِدُ اللّٰهُ تَعَالٰی
 اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا
 لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا
 علیہ وسلم) اور بھج اللہ تعالیٰ ہر بندہ پر ہمیشہ فتح و ظفر حاصل ہوئی ۔
 رَبِّ الْعَزَّةِ جَلَّالَتِ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا اُوْرِیْرَ سَمْعًا
 وَبِیْنِ خَلْقِهِ جَنَّتْ بَحْرًا مِّنْ جَنَّتْ اَلَا اَحْمَدُ خَلْدًا یَنْفِیْهِ رَضٰی اللّٰهُ عَنْهُمْ
 وَرَضُوا عَنْهُ اُولَٰئِكَ اَشْرَفُ النَّاسِ اَلَا اَحْمَدُ خَلْدًا یَنْفِیْهِ رَضٰی اللّٰهُ عَنْهُمْ
 وَرَضُوا عَنْهُ اُولَٰئِكَ اَشْرَفُ النَّاسِ اَلَا اَحْمَدُ خَلْدًا یَنْفِیْهِ رَضٰی اللّٰهُ عَنْهُمْ

نئی سلسلہ ان کو دین دنیا کا بھلا کار وال دولت اور بہت آسان
 صَلاَ اللہ علی النبی الٰہی وَاللہ صَلَّوْا اللہ عَلَیْہِ وَسَلَامٌ عَلَیْکَ یَا مَہْدِی
 بعد نماز جمعہ کو ساتھ دینے کی طرف موعود کو دست بستہ کھڑے ہو کر تیار رہیں جہاں جبرائیل
 ہو کر ان کو ناسخ قرآن ظہر با صبح کو لے جائیں گے اسکا ہر نہایت پر توہین و عجز میں اور اگر وہین
 اسکے فائدہ کو جو صحیح و معتبر حدیثوں سے ثابت ہیں

جو شخص رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے محبت رکھے گا جو انکی محبت تمام جہاں کی دنیا و دل
 رکھے گا خدائی شان گھائیوں انکے ذکر پر اکمل مسابقت اور ان کو درہم سیکاروں سے برابر ہوگا ایسا
 جو کوئی مسلمان اسے رکھے گا اسکے بیسار فائدہ ہیں جس سے بعض لکھو جاتے ہیں (۱)
 اسکے پر ختم والے پر اللہ عز و جل ایمان ہزار چھتین آتا رہے گا (۲) اُسے دو ہزار بار پناہ سلام
 بھیجے گا (۳) پانچ ہزار نیکیاں انکے نامہ اعمال میں لکھیے گا (۴) اسکے پانچ ہزار گنا دعائیں
 فرمائیے گا (۵) اسکے پانچ ہزار درجے بلند فرمائیے گا (۶) اسکے اسیے پر لکھ دیا جائے گا پانچ سو
 (۷) اسکے اسیے پر تحریر فرما دیا جائے گا کہ وہ دنیا سے آزاد ہو (۸) اُسے قیامت کے دن
 شہیدوں کے ساتھ رکھیے گا (۹) پانچ ہزار بار فرستے اُسکا اور نہ کیپ کا نام لیکر حضور اقدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ میں عرض کریں گے کہ یا رسول اللہ فلان بن فلان حضور پر
 درود و سلام عرض کرنا ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر مرتبہ کے درود و سلام پر
 فرما میں نے فلان بن فلان کی طرف سے سلام اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں لے لی ہیں (۱۰)
 یعنی وہ جس شخص کو لکھ دیا جائے گا کہ حضور فرستے ہر سو درود و تحسین کرے گا (۱۱) اللہ تعالیٰ اسکی
 تین سو چالیس پوری فرمائیے گا دو سو دس حاجتیں آخرت کی ابد نوسے حاجتیں دنیا کی (۱۲)
 اسکے آل میں ترقی دیکھا جائے گا (۱۳) اسکی اولاد اور اولاد کی اولاد میں برکت رکھیے گا ہمہ دشمنوں
 نبرد گئیے گا (۱۴) دلوں میں اسکی محبت رکھیے گا (۱۵) اُسکی دن جواب میں زیارت اقدس سے
 شریعت ہوگا (۱۶) ایمان پر نمانہ ہوگا (۱۷) اُس کا دل منور ہوگا (۱۸) قبر و حشر کے ہر وقت

پتہ دینے کے (۲۰) قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں ہوگا جس میں اسے سوا کوئی
 سایہ نہ ہوگا (۲۱) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اُس کے لیے واجب ہوگی
 (۲۲) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن اس کے گروہ ہونگے (۲۳) نیز ان میں
 اس کی نیکیوں کا پربھاری ہوگا (۲۴) قیامت کی باتیں بخود دیکھا (۲۵) جس کو ہر حاضر
 نصیب ہوگا (۲۶) رابطہ برائے سال سے گزرے گا (۲۷) قبر و شہر میں اوجھلے لپوٹے ہوگا
 (۲۸) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نزدیک ہوگا (۲۹) قیامت میں رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس سے مصافحہ فرمائیں گے (۳۰) اللہ عزوجل اس سے ایسا فرمائی ہوگا کہ
 بعض ناراض نہ ہوگا اللہم ارزقناہ بحاجتنا جیسا کہ اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و علیہم و
 بآلہم و سلم ابد الابدین مجمع کا حکم بھی حدیث میں ہوا اور اس کے فوائد یہ ہیں (۳۱) زمین کو آسمان
 خستے انکو گرج جمع ہو کر سونے کے قلعوں سے پادشہی کے وقوف برائے اسکا درود لکھیں گے (۳۲)
 اسے کہیں گے ان کو ذکر کرنا اللہ تعالیٰ رحمت کرے زیادہ کرنا اللہ تعالیٰ تعین فرما دے (۳۳) جب
 مجمع درود شریف کرے گا آسمان کو دروازے ان کے لیے کھولے جائیں گے (۳۴) انکی دعا قبول ہوگی
 (۳۵) حوران میں انھیں نگاہ شوق سے دیکھیں گی (۳۶) اللہ عزوجل انکی طرف متوجہ ہوگا تاکہ
 کہ یہ شرف ہو جائیں یا اور بآمین کرے لکھیں (۳۷) رحمت اعلیٰ تعالیٰ حاکم کی (۳۸) لیکن
 نیز اس کے (۳۹) اللہ عزوجل عالم بالا میں لکھا کر فرمائے گا (۴۰) سارا مجمع بحمدہ یا حاکم انکی
 برکت انکی ہمنشین کو بھی پہنچے گی وہ بھی بدعت نہ ہوگا فقیر احمد رضا قادری پٹنہ
 بھائیوں کو اس مبارک فیصلہ کی اجازت دی جیسا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یہ گزرن
 واپس و غیر ہم سے دوزخ میں آنا سے پھر اس گنہگار کیلئے عقوبت و عاقبت دین دنیا و آخرت و
 حصول مراثت حسنہ کی دعا فرمائی کریں۔ یقین رکھیں کہ یہ فقیر حقیر ان سب کے لیے دعا کرتا ہوں جو
 ایسا کریں اللہ تعالیٰ توفیق سے اور قبول فرمائے آمین فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ
 ازیر علی جمادی الاول ۱۴۳۲ھ بحریہ قدسیہ علی صاحبہا والفضل الصلوٰۃ والتحیۃ آمین

ما کل ذلک من
 مل اللہ و
 منہ و الفضل
 عظیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الحمد للہ رب العالمین
 صلی اللہ علیہ وسلم
 علی آلہ و سلم
 و علیہم و سلم
 ابد الابدین

پناہ میں رہے گا (۲۸) قیامت کے دن عرش اعلیٰ کے سایہ میں ہوگا جس میں اسے سوا کوئی
 سایہ نہ ہوگا (۲۹) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شفاعت اُس کے لیے واجب ہوگی
 (۳۰) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم قیامت کے دن اُس کا گواہ ہونگے (۳۱) میزان میں
 اُس کی نیکیوں کا پل بھاری ہوگا (۳۲) قیامت کی نیکی ہندوستان کا (۳۳) جس کو ہر ماضی
 نصیب ہوگی (۳۴) صراط پر آسانی سے گزرے گا (۳۵) ہر چشم میں اُس کے لیے نور ہوگا
 (۳۶) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نزدیک ہوگا (۳۷) قیامت میں رسول
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُس سے مصافحہ کریں گے (۳۸) اللہ عزوجل اُس سے ایسا کرے گا جیسا کہ
 بعض مآثر میں ہے ہوگا اللہ عزوجل قیامت میں اُس کا جیسا کہ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرما
 باریک و مسلم ابدان میں مجمع کا حکم بھی حدیث میں ہے اُس کی فائدہ یہ ہے (۳۹) زمین و آسمان
 ترستے آئیں گے اور جمع ہو کر نول کے قلوب سے پانی کی طرح بہاؤں گے (۴۰) اُس کے
 لئے کہیں گے ان کے گروہ اللہ تعالیٰ رحمت کرے زیادہ کرے اللہ تعالیٰ زیادہ دے (۴۱) جب
 مجمع درود شریف کرے گا آسمان کو دروازے اُکھٹے اُکھٹے کھولے جائیں گے (۴۲) اُنکی دعا قبول ہوگی
 (۴۳) حوران میں انہیں نگاہ شوق کروائیں گی (۴۴) اللہ عزوجل اُنکی طرف متوجہ رہے گا
 کہ یہ سرفراز ہوں یا ابد بآمین کرے لیں (۴۵) رحمت اُنھی میں خاص ہے (۴۶) لیکن
 انہیں آسنا (۴۷) اللہ عزوجل مالکِ عالمین اُنکا ذکر فرمائے گا (۴۸) سارا مجمع ہندوستان کا اُنکی
 برکت اُنکی پیشین گوئی ہوگی وہ بھی بدعت نہ ہوگا فقیر احمد رضا قادری ہے اسی
 بھائی کو اس مبارک صیغہ کی ایسا کرتا ہوں جیسا کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کرے گا
 واپس دہریم سے دہریم آداسے پڑھو اس گنہگار کیلئے عفو و مغفرت دین و دنیا و آخرت و
 حصول مرادات حسن کی دعا فرمائی کریں یقین رکھیں کہ یہ فقیر حقیر اُن کے لیے دعا کرتا ہوں جو
 ایسا کریں اللہ تعالیٰ توفیق دے اور قبول فرمائے آمین فقیر احمد رضا قادری عفی عنہ
 از علی بن حماد الاولیٰ سہ ماہیہ قدسیہ علی صاحبہا رآل فضل الصلوات علیہم اجمعین

ما قبلہ و لا حق
 مل اللہ و
 منہ و الفضل
 عظیم

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر کام میں کامیاب کرے آمین